الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

الحمد للہ کہ دریں زمان میمنت اقتران وظیفہ شریفہ نافعہ مجموعہ دعا ہائے جامعہ
ارشاد و فرمودہ خدا و رسول از قرآن و حدیث منقول مسمیٰ بہ

مناجاتِ مقبول

ملقب بلقب تاریخی مناجات کاشف حاجات کہ مشعر است بسال فصلی السعی ما الکلام
بتصحیح تام باہتمام نیاز مند محمد شفیع ابن عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب

در مطبع مجیدی واقع کانپور مطبوع گردید

دیباچہ مناجات مقبول

ضروری گذارش ۔ جو صاحب اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں وہ اس عاجز محمد انعام اللہ اور عاجز کے والدین و مولوی عبدالواسع صاحب نعمانی کو دعا
اور ... ایصال ثواب ... مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری و قاضی محمد علی و خواجہ عبدالاحد و مولوی محمد عبد...
اور نیز علماء ... اور تمام مومنین اور مومنات کیلئے خاتمہ بالخیر ہونے اور حصول رضائے الٰہی کی غرض دعا
... اور اس دیباچہ کو کبھی کبھی پڑھ لیا کریں کہ شوق دعا اور اس کتاب کے
کی رغبت پیدا ہوتی رہے ۔
محمد سعید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الدُّعَآءَ لِرَدِّ الْقَضَآءِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَلَّمَنَا مَا نَتَّقِیْ بِهِ الْبَلَآءَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْهَادِیْنَ اِلٰی مَا نُخْرِجُ بِهٖ عَنْ کُلِّ عَنَآءٍ وَعَلٰی عُلَمَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَوْلِیَآءِ زُمْرَتِهِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا جُهْدَهُمْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْبَابِ الشِّفَآءِ عَنْ کُلِّ دَآءٍ **اَمَّا بَعْدُ**

کوئی شخص ایسا نہوگا جسکو ہر قسم کے صلاح و فلاح کی ضرورت نہو اسی لیے اللہ تعالیٰ نے دارین کے فلاح و صلاح کے واسطے اسباب متکثرہ و ابواب متعددہ موضوع فرما دیے تاکہ اہل حاجت اُنسے مدد لیں اور عقبات و مہالک سے نجات پائیں۔ ان اسباب مذکورہ میں سے بجز دعا کے جتنے اسباب ہیں اُنکے مسببات خاص خاص امور ہیں چنانچہ اسباب طبعیہ کا (مثل زراعت و تجارت و طبابت کے) اصلی مقصود فلاح دنیوی بنایا گیا ہے۔ گو بواسطہ

مُعینِ دین بھی ہو۔ اور اسباب شرعیۃ کا (مثل صوم و صلوٰۃ و حج کے) مقصود بالذات فلاح دینی ٹھہرایا گیا ہے گو بالعرض نافع دنیا بھی ہو مگر صرف دعا ایک ایسی چیز ہے کہ فلاح دین و فلاح دنیا دونوں کے لیے بالمُساوات ایک مرتبہ مین مشروع و موضوع ہے جس سے بوجہ اس جامعیت کے اُسکی وقعت و عظمت ظاہر و باہر ہے اسی لیے قرآن مجید و حدیث شریف مین نہایت درجہ اسکی ترغیب و فضیلت و تاکید جابجا وارد ہی۔ چنانچہ ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے دعا کرو مجھ سے مین قبول کرونگا۔ اور ارشاد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی عبادت تو دعا ہی اور فرمایا جس شخص کو دعا کی توفیق ہو گئی اُسکے لیے قبولیت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت مین ہے کہ جنت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت مین ہے کہ رحمت کے دروازے کھل گئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز نہین مانگی گئی جو عافیت کے مانگنے سے زیادہ محبوب ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ دنیوی حوائج مانگنے کا بھی حکم ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ قضا کو صرف دعا ہٹا دیتی ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ احتیاط و تدبیر سے تقدیر نہین ٹلتی اور دعا نازل شدہ بلا کو بھی نافع ہے اور اُس بلا سے جو ابھی نازل نہین ہوئی۔ اور کبھی اُدھر سے بلا چلتی ہے اور ادھر سے دعا پہونچکر اُس سے ملتی ہے اور دونون مین قیامت تک کشتی ہوتی رہتی ہے اس سے معلوم ہوا کہ دعا تمام تر تدابیر اور احتیاطون سے بڑھکر مفید ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ قبل مصیبت بھی دعا کرتا رہے تاکہ اُسکی برکت سے مصیبت نہ آئے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کبھی قبولیت کی یہ بھی شکل ہوتی ہے کہ اُسکی وجہ سے کوئی بلا ٹل جاتی ہی پس دعا کرکے خواہ قبول ہونا معلوم ہو یا نہ ہو بدگمان نہونا چاہیے اور

ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز قدر و منزلت کی
نہین اور ارشاد فرمایا جس کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ سختیون کے وقت
اُس کی دعا قبول فرمایا کرے اُس کو چاہیے کہ خوش عیشی کے وقت کثرت سے
دعا مانگا کرے اس سے معلوم ہوا کہ بلا مصیبت کے دعا مانگنے کا اثر مصیبت
کے وقت دعا مانگنے مین ہوتا ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ دعا مین ہمت نہ ہارو
کیونکہ دعا کے کرتے ہوئے کوئی ضائع نہین ہوتا اور ارشاد فرمایا کہ دعا مسلمان
کا ہتھیار ہے۔ اور دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے اور
حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک بلا زدہ قوم پر گذر ہوا آپ نے ارشاد
فرمایا کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کیون نہین مانگتے اور ارشاد فرمایا
کہ کوئی ایسا مسلمان نہین جو دعا مین اَڑ جاوے اور پھر اُسکو عطا نہو خواہ
سردست اُسکو دیدین یا آیندہ کے لیے جمع کر دین۔ اس سے معلوم ہوا
کہ دعا قبول تو ضرور ہوتی ہے مگر صورتین اُسکی مختلف ہین کبھی وہی چیز ملجاتی
ہے اور کبھی اُس کے لیے جمع ہو جاتا ہے اور اوپر معلوم ہو چکا ہے کہ کبھی
اُسکی برکت سے بلا ٹل جاتی ہے غرض اُس دربار مین ہاتھ لمبا کرنے
سے کچھ نہ کچھ مل ہی رہتا ہے لیکن باوجود اس کے دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگون
کو عوام تو کیا بہت سے خواص کو بھی اس سے محض بے رغبتی ہے اور
بے توجہی ہے۔ حتیٰ کہ جو معمولی اوقات دعا کے ہین جیسے بعد نماز پنجگانہ مین
بھی بجز آموختہ سا پڑھ دینے کے اصلا الحاح یا دلچسپی کا اثر تک نہین پایا
جاتا اور یہ سمجھکر دعا کرنے کا تو ذکر ہی کیا کہ یہ عرضداشت اللہ تعالیٰ کی جناب
پاک مین پیش کر دینا اور بار بار درخواست گذراننا کامیابی کا ایک موثر اور
اعلےٰ درجہ کا طریقہ ہے جس طرح اپنے بعض حوائج کے لیے دنیا کے اُمرا

وحکام سے بار بار التجا کرنا اپنے مطلب برآری کا قوی ذریعہ سمجھا جاتا ہی اور تکرار عرض ومعروض سے روزانہ امیدین اور اُمنگین اُبھرتی اور تازہ ہوتی ہین - اگر کوئی بڑی ہی مصیبت پڑتی ہے اور ہاتھ پاؤن مارنے سے کچھ کام نہین چلتا تب مجبوری کسی ایک آدھ کو شاذونادر اللہ تعالی کی طرف توجہ ہوتی ہے وہ بھی دعا کے ساتھ نہین بلکہ بڑی دوڑ یہ ہوتی ہے کہ کوئی وظیفہ - عمل عزیمت - شروع کر دیا - خواہ شرع کے موافق ہو یا مخالف اور اگر کسی نے بڑی احتیاط کی اور موافقت شرع کا بھی لحاظ کرلیا تب بھی اُن اعمال مین وہ برکت کہان جو اللہ ورسول کی تعلیم فرمودہ دعاؤن مین ہی غرض مقدمۂ دعا مین چند کوتاہیان واقع ہو رہی ہین **اوّل** بدون آڑے وقت کے دعا کی طرف توجہ نہونا **دوّم** ایسے وقت مین بھی اللہ ورسول کی تبلائی ہوئی دعائین چھوڑ کر نئے نئے وظائف پڑھنا **سوّم** بدشوقی وبے رغبتی سے دعا کرنا اور جی نہ لگانا **چہارم** قبولیت کا یقین اور اُمنگ نہونا **پنجم** جلدی اور تقاضا مچانا اور ذرا توقف ہوجائے تو تنگ ہوکر چھوڑ دینا - ان کوتاہیون کے تدارک کرنیکے لیے بمقتضائے مصلحت وضرورت وقت مناسب معلوم ہوا کہ جو جامع دعائین قرآن حدیث مین وارد ہین اُنکو جمع کر دیا جاوے کیونکہ اُنکو دوسری دعاؤن پر بچند وجوہ ترجیح ہے **اوّل** یہ کہ موجب خود حاکم مضمون عرضی کا تبلا دیتا ہے تو اُسکی منظوری مین پھر کوئی تردد نہین رہتا - اسی طرح جب یہ دعائین اللہ تعالی نے بواسطۂ وحی جلی یا خفی خود تعلیم فرمائین تو بلاشک یہ اقرب الی الاجابۃ ہین **دوسرے** ان مین جس قدر دینی ودنیوی ضرورتون کی رعایت کی گئی ہے اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچین تو ممکن نہین کہ ایسی جامع

مضامین تجویز کرسکیں تیسرے بعض اوقات مضمون دعا میں سوء
ادب ہوجاتا ہے جس سے وہ دعا اُلٹے وبالِ جان ہوجاتی ہے
جس طرح کسی صحابی نے صبر کی دعا کی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے بلا کی درخواست کی یا ایک صحابی نے دعا کی تھی
کہ جتنا عذاب مجھکو آخرت میں ہونا ہو وہ سب یہیں ہوجاے۔ اور آپ نے
تنبیہ فرمائی تھی۔ یا کسی صحابی زادے نے جنت کے داہنے جانب کوشک سفید
دعا میں مانگا تھا اور اُنکے والد نے اصلاح فرمائی تھی۔ غرض اپنی راے
اور قیاس سے مضمون معین کرنے سے اس قسم کا احتمال اس میں رہتا ہے
اور جو دعائیں منصوص ہیں وہ ان خدشات سے منزہ و مبرا ہیں اور ہرچند کہ
افضل و اکمل طریقہ تو یہی ہے کہ وہ دعائیں بعینہ اُن ہی الفاظ سے پڑھی جائیں
جس طرح منقول ہیں مگر چونکہ عوام کی ہمتیں قاصر ہیں اس لیے اصل
دعاؤں کا بہم پہونچانا اور پھر اُن کے معانی و ترجمہ کے سمجھنے کی کوشش
کرنا جو کہ دلچسپی اور حضورِ قلب کا ایک سہل طریق ہے اُن سے متوقع
نہ تھا۔ بنا بر علیہ بنظر اُن کی سہولت کے مناسب معلوم ہوا کہ ان دعاؤں
میں سے چند جامع دعائیں منتخب کرکے اُن کا ترجمہ سلیس اُردو زبان
میں کرکے اُس کو نظم کا لباس پہنا دیا جائے۔ کیونکہ عوام کو نظم میں شوق
و ذوق زیادہ ہوتا ہے۔ اور نیز نظم کا یاد ہوجانا بھی سہل ہے۔ اور بغرض
مداومت کے اس نظم کو موافق عدد ایام ہفتہ کے۔ سات حصوں پر
منقسم کردیا جائے تاکہ اس کا ایک حصہ روزانہ بطور وظیفہ کے پڑھ لیا
کریں (اور روزانہ ختم کرلینا اپنی ہمت ہے) چنانچہ اس رسالہ میں اس
مجموعی طریق سے مذکورہ سب کوتاہیوں کا تدارک ہوگیا۔ اب یہ

رسالہ اس قابل ہے کہ سفر و حضر مین ہمراہ رہے اور بلا ناغہ اسکا وظیفہ مقرر کر لیا جاے اور اس خیال سے کہ شاید کسی کو اصل ادعیہ کے پڑھنے کی ہمت اور شوق ہو آخر مین وہ بھی ملحق کر دی گئین جس کا لقب قربات عند اللہ و صلوٰۃ الرسول ہے اور اس خیال سے کہ کسی کو کسی دعا کے ترجمہ دیکھنے کا شوق ہو یا کسی ترجمہ کی اصل دیکھنے کو جی چاہے اصل اور ترجمہ پر موافق نمبر لگا دیے گئے تاکہ تطبیق مین تکلف نہو۔ اور قاصر الہمتہ یا قلیل الفرصتہ لوگون کے لیے یہ اُسی اصل کی فرع حاضر ہے نام اسکا **مناجات مقبول** رکھا گیا۔ جامع اسکا یہ **راقم** ہے اور مترجم و ناظم اسکے مشفقی و مخلصی جامع کمالات علمی و عملی جناب مولوی **عبد الواسع** صاحب مرحوم سعدی پوری در بھنگوی ہین پھر بعد چندے جناب قاضی **محمد علی** صاحب کالپوی کی تحریک سے مشفقی محبی جناب مولوی **محمد مصطفیٰ** صاحب بجنوری نے اصل دعاؤن کا ترجمہ نثر بین السطور اضافہ فرمایا اور حواشی ترجمہ مین آیات دعائیہ کے فضائل بھی لکھدیے۔ اور پھر دوسری مرتبہ بھی عزیزم مخلصم مولوی **محمد انعام اللہ** صاحب مدرس مدرسہ جامع العلوم واقع محلہ پٹکاپور شہر کانپور نے اسکے طبع کا مزید اہتمام کیا جو صاحب اس سے منتفع ہوتے رہین ہم سب کو بھی دعاے خیر سے یاد فرماتے رہین۔ والسلام

الراقم۔ **العبد الضعیف اشرف علی** عفی عنہ مقام تھانہ بھون ضلع مظفر نگر ماہ جمادی الاولی ۱۳۱۵ھ و نظر ثانی کرد در ماہ رجب ۱۳۲۱ھ

خطبہ مناجات مقبول

اس کتاب کے ورد کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ سنیچر سے شروع کیا کرے اور ہر روز ایک منزل پڑھکر جمعہ کو ختم کر دیا کرے اور اول
خطبہ و دیباچہ اول روز منزل اول کے پہلے پڑھے بعد کا استعاذہ خواہ ہر منزل کے ساتھ پڑھے یا جس منزل کے ساتھ ہو اول علیحدہ پڑھ
دعائیں بعد استعاذہ کے لکھی ہیں انکو بھی استعاذہ پڑھنے کے بعد پڑھ لیا کرے فقط
حاجی محمد سعید تاجر کتب و مالک مطبع مجیدی کانپور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم
قاضیِ حاجات وہّاب و کریم

اے الٰہ العالمین اے بے نیاز
دین و دنیا مین ہمارے کارساز

تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے
تیرے ہی ہاتھون مین خیر وجود ہر

ہم ترے بندے ہین اور تو ہے خدا
تو کریم مطلق - اور ہم ہین گدا

ہم گنہگار - اور تو غفار ہے
ہم بھرے عیبون سے تو ستار ہے

ہم ہین بیکس - اور تو بیکس نواز
ہم ہین ناچار - اور تو ہے چارہ ساز

تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے
جسکو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لیے
در تری رحمت کے ہر دم ہین کھلے

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو

مانگنا ہمپر کیا ہے تو نے فرض
اور سکھا ہمکو دیے آداب عرض

مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا — مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
بلکہ مضمون بھی ہر ایک درخواست کا — ہمکو یارب تونے خود سکھلا دیا
ہر گھڑی دینے کو تو طیار ہے — جو نہ مانگے اُس سے تو بیزار ہے
ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ — آپڑے اب تیرے در پر یا الٰہ
گرچہ یارب ہم سراپا ہیں بُرے — اب تو لیکن آپڑے در پر ترے
دل میں ہیں لاکھوں اُمیدیں جلوہ گر — ہاتھ اُٹھاتے شرم آتی ہے مگر
تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا — کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا
ہے تو ہی حاجت روائے دو جہان — ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہان
صدقہ اپنے عزت و اجلال کا — صدقہ پیغمبر کا اُن کی آل کا
اپنی رحمت ہمپہ اب مبذول کر — یہ مناجات اور دعا مقبول کر

پہلی منزل ہے سنیچر سے شروع

اے ہمارے پالنے والے خدا — خوبیِ دارین ہم کو ہو عطا
کر ہمارا دین و دنیا مین بھلا — اور عذابِ نار (جہنم) سے ہم کو بچا
ہمپہ یارب صبر کو تو ڈھال دے — ہم کو پورا صبر و استقلال دے
رکھ خداوندا ہمین ثابت قدم — ہون کبھی عاجز نہ بیدینون سے ہم
اور مدد سے اپنی یا اللہ کر — ہمکو غالب کافرون کی قوم پر
بخشدے یارب ہماری بھول چوک — کر ہمارے ساتھ اچھا ہی سلوک
اور ہمپر تو نہ رکھ اُس بوجھ کو — جو ہے پہلون پر رکھا تھا تونے جو
اُس مشقت مین نہون ہم مبتلا — جسکی طاقت ہم نہ رکھین اے خدا
بخش ہمکو اور ہم سے در گذر — رحم کر یارب ہمارے حال پر

تو ہمارا مالک اور مولا ہے تو ۔ ہے ترے ہاتھوں ہماری آبرو
کر ہماری تو مدد اور دے ظفر ۔ ہمکو بیدینوں پر اور کفار پر
راہ دکھلا کے نہ پھر گمراہ کر ۔ دل ہمارے ہوں نہ مائل سوئے شر
ہے جو تیری خاص رحمت اے خدا ۔ کر ہمیں بھی اُس سے کچھ حصہ عطا
ہے تو ہی بے شبہہ وہاب و کریم ۔ ہے ترا ہی نام رحمٰن و رحیم
یہ زمیں - یہ آسمان - یہ دن - یہ رات ۔ یہ عجائب صنعتیں - یہ کائنات
ہیں ترے اسرار انہیں بے شمار ۔ اور تری قدرت کے آثار آشکار
رکھتے ہیں جو لوگ عبرت کی نگاہ ۔ دل سے دے اُسکے مقر ہیں اور گواہ
جتنی ہے مخلوق تیری بالیقین ۔ ایک ذرہ بھی عبث اِنہیں نہیں
ہے ترا ہر کام حکمت سے بھرا ۔ تونے کب بیکار کچھ پیدا کیا
پاک ہے تو اس سے اے ربِ جہان ۔ ہم ہیں تیرے بندۂ تسبیح خوان
تو عذابِ نار سے ہمکو بچا ۔ ہوں نہ ہم بے آبرو روزِ جزا
تونے دوزخ میں جسے داخل کیا ۔ اُسکو بیشک تونے رسوا کر دیا
ایسے ظالم کا کوئی ساتھی نہیں ۔ ایک بھی اُسکا نہیں یار و معین
اک منادی کی سُنی ہمنے پکار ۔ ہر طرف وہ دے رہا تھا اشتہار
دل سے پا لو اپنے رب پاک کو ۔ اُس پہ ایمان لاؤ تم منکر نہو
سُنکر اُس رہبر کی یہ دلکش صدا ۔ لائے ہم ایمان تجھ پر اے خدا
بخشدے یارب ہمارے تو گناہ ۔ اور کر ہمپر عنایت کی نگاہ
ہم میں ہے جو کچھ بُرائی اے خدا ۔ کر الگ ہمسے اُسے اور دے چھپا
ہمکو دنیا سے اُٹھا نیکون کے ساتھ ۔ حشر بھی ہو اے خدا نیکون کے ساتھ
تیری جانب سے یہ رسولوں نے تمہ ۔ وعدے جن جن نعمتوں کے ہیں کئے

ہمکو یارب مستحق اُن کا بنا
اور نہ کر رسوا ہمیں روزِ جزا
کرکے ہمنے معصیت کا ارتکاب
تو نہ بخشے اے خدا ہمکو اگر
ہونگے ہم بیشک خداوندا تباہ
صَبر سے یارب ہمیں کر تربتر
ہون الگ تیری غلامی سے نہ ہم
تو ہی یارب ہے ہمارا کارساز
فضل مین رحمت مین بے ہمتا ہے تو
بخش ہمکو اور ہمپر رحم کر
ظالمون کے شر سے تو ہمکو بچا
اپنی رحمت سے تو اے رَبُّ العُلاَ
اے خدا اے خالق ارض وسما
ہے تو ہی دنیا مین میرا چارہ ساز
موت دے یارب مجھے اسلام پر
مجھکو یہ توفیق دے اے بے نیاز
مجھکو تو پورا نمازی دے بنا
کر دعا میری الٰہی مستجاب
مغفرت ماں باپ کی بھی میری کر
جیسے بچپن مین مرے ماں باپ نے
تو بھی اُن پر یا الٰہی رحم کر

اور وہ ساری نعمتیں فرما عطا
ٹل نہیں سکتا کبھی وعدہ ترا
خود کیا ہے اپنی جانون کو خراب
اور کرے ہمپر نہ رحمت کی نظر
دو جہان مین نامراد و روسیاہ
کر ہمارا خاتمہ اسلام پر
مرتے دم تک اُس پہ رکھ ثابت قدم
ہے تری رحمت پہ ہم بندون کو ناز
سب سے بڑھکر بخشنے والا ہے تو
کر تو اپنے مہر کی ہمپر نظر
کر نہ اُنکا تختۂ مشقِ جفا
کافرون کی قوم سے ہمکو چھڑا
اے خدا اے مالک روزِ جزا
اور تو ہی ہے آخرت کا کارساز
اور مجھکو صالحون کے ساتھ کر
کہ ہمیشہ ٹھیک رکھون مین نماز
اور مری اولاد کو بھی اے خدا
بخش دینا مجھکو تو روزِ حساب
کُل مسلمانون سے بھی تو درگذر
رحمت وشفقت سے پالا ہے مجھے
اُنکو رحمت کا صلہ دے سر بسر

١٣ خوشدلی کے ساتھ باعزّ و وقار — مجھکو تو میرے ٹھکانے پر اُتار
یون ہی پھر مجھکو ٹھکانے سے نکال — ہر جگہ خوش رکھ مجھے اے ذوالجلال
مجھکو اے مالک پہونچنا ہو جہان — خیر و خوبی سے تو پہونچادے وہان
اور جہان سے مجھکو تو باہر کرے — خیر و خوبی ہی سے باہر کر مجھے
اپنی جانب سے وہ قوت دے مجھے — ہر جگہ جس سے مدد مجھکو ملے
١٤ اپنی رحمت خاص یارب سے کہین — اور درستی دے ہمارے کام مین
١٥ یا الٰہی کھول دے سینہ مرا — اور عالی حوصلہ مجھکو بنا
کردے آسان کام کو یارب مرے — اور گرہ میری زبان کی کھولدے
تاکہ سمجھین لوگ میری بات کو — امر حق واضح بخوبی مجھ سے ہو
١٦ یا الٰہی علم کو میرے بڑھا — مجھکو ہر دم علم نافع کر عطا
١٧ آپڑی ہے مجھپہ سختی اے خدا — کس سے مین مانگون مدد تیرے سوا
سب سے بڑھکر رحم والا ہی تو ہی — دکھ مین بیکس کا سہارا ہے تو ہی
١٨ یا الٰہی مجھکو تنہا تو نہ چھوڑ — اور بے وارث اکیلا تو نہ چھوڑ
بخش اچھا کوئی وارث مجھکو بھی — اور بہتر سب سے وارث ہی تو ہی
١٩ ساتھ برکت کے مجھے یارب اُتار — دے مجھے عزت نکر رسوا و خوار
اور بنا مجھکو مبارک میہمان — تو ہے یارب سب سے بہتر میزبان
٢٠ مجھکو شیطانون کی چھیڑون سے بچا — مجھ سے شیطانون کو رکھ دور اے خدا
مانگتا ہون تجھ سے مین تیری پناہ — شر سے شیطانون کے ہر دم یا اکرم
٢١ تجھپہ یارب لاچکے ایمان ہم — تو بھی فرما ہم پر اب لطف و کرم
بخش ہمکو اور ہم پر رحم کر — رحم والا ہے تو سب سے بیشتر
٢٢ ہمپر یارب کھولدے رحمت کا باب — اور ہٹا ہمسے جہنم کا عذاب

سخت ہے اُسکی پیٹ اور دائمی
۲۳ ہون ہمارے گھر کے سب اہل و عیال
آنکھین ٹھنڈی کر ہماری اُنسے تو
سب سے بڑھکر متقی ہمکو بنا
۲۴ مجھپہ یارب اور مرے مان باپ پر
مجھکو دے توفیق اُن کے شکر کی
تو ہو جن کامون سے راضی ای خدا
اور اپنے نیک بندون مین مجھے
تو غنی ہے اور داتا اے خدا
خیر و بخشش کا ترے امیدوار
۲۵ اے خدا جو کچھ تو اپنے فضل سے
مین ہون محتاج اُسکا اور رکھتا ہون آس
۲۶ اپنی تائید اور عنایت سے تو کر
۲۷ علم و رحمت مین تری سارا جہان
ہے ہر اک شے یا الٰہی سر بسر
علم سے تیرے کبھی باہر نہین
بس اُنھین تو بخش اے پروردگار
اور کرین توبہ تری درگاہ مین
اُنکو دوزخ کے عذابون سے بچا
ان کے جو آبا ہون اور اجداد ہون
نیک بندے اُنمین جو ہون ای کریم

جسکو ہرگز سہہ نہین سکتا کوئی
نیکبخت و نیک کار و نیک حال
اُن سے پوری کر ہماری آرزو
اہل تقویٰ کا ہین کر پیشوا
تونے جو احسان کیے ہین سربسر
اور اچھے کامون کی توفیق بھی
رکھ مجھے ویسے ہی کامون مین لگا
لے ملا یارب تو اپنے فضل سے
مین ترے دربار کا ادنےٰ گدا
رہتا ہون ہر وقت اے پروردگار
ہے مقدر کر چکا میرے لیے
اُسکو پہونچا دے الٰہی میرے پاس
مجھکو غالب مفسدون کی قوم پر
ذرہ ذرہ ہے سمایا بیگمان
رحمت و احسان سے تیرے بہرہ ور
ایک ذرہ اے الٰہ العالمین
جو گناہون سے ہین اپنے شرمسار
اور تیری راہ پر یارب چلین
حسب وعدہ اُنکو جنت کر عطا
عورتین اُنکی ہون اور اولاد ہون
کر اُنھین بھی باغ جنت مین مقیم

ہے توہی یارب زبردست اور حکیم — نام ہے تیرا ہی رحمٰن و رحیم
ہر خرابی سے اُنھین روزِ جزا — فضل سے اپنے بچانا اے خدا
جو خرابی سے بچا روزِ حساب — کُھل گیا اُس پر تری رحمت کا باب
رحم فرمائے تو جس پر روزِ دین — کامیاب اُس سے کوئی بڑھکر نہین
دے مجھے اولاد اچھی اے خدا — اور کر اصلاح اُنکی اے خدا
توبہ کی اب مین نے اے پروردگار — کُل گناہون سے ہوا مین شرمسار
مین ہون تیرا حکم بردار اے خدا — کر مری توبہ قبول اور التجا
دب گیا مین اے خدا وندا تمام — لے تو میرے دشمنون سے انتقام
ہمکو اور اُن بھائیون کو اے خدا — پہلے ایمان لاچکے جو اے خدا
بخش یارب سب کو اور کردے معاف — دل ہمارا رکھ مسلمانون سے صاف
توہے نرمی والا بیشک اور رحیم — ہے توہی غفار و ستار و حلیم
ہمکو ہے تیرا بھروسا اور آس — اور کیا ہمنے رجوع اب تیرے پاس
ہے ٹھکانا سب کا تیری ہی طرف — ہوگا جانا سب کا تیری ہی طرف
ہمکو بے دینون کے حملے سے بچا — کر نہ اُن کا تختۂ مشقِ جفا
اور ہماری مغفرت کر اے رحیم — توہی یارب ہے زبردست و حکیم
رکھ ہمارے نور کو تو برقرار — ہر اندھیرے سے ہمین رکھ برکنار
پوری کر یارب ہماری روشنی — اور ہماری مغفرت کر اے غنی
توہر اک شے پر ہے قادر بے گمان — سب تو کر سکتا ہے اے رب جہان
بخش دے یارب مری جرم و خطا — اور مرے ماں باپ کو بخش اے خدا
آئے جو ایمان والا میرے گھر — مغفرت اُس کی بھی یا اللہ کر
جتنے ہین ایمان والے مرد و زن — بخشدے اُن سب کو تو اے ذوالمنن

۳۴ آپ رحمت سے تو اے ربّ انام
اور میری کل خطائیں کر معاف
سادہ کپڑا جسطرح ہوجائے پاک
رکھ گناہوں سے مجھے دور اس قدر
۳۵ دے تو میرے نفس کو اسکا بچاؤ
اسکو تقویٰ دے تو اے پروردگار
اسکا مصلح سب کر بہتر ہے توہی
۳۶ تیرے پیغمبر نے اے ربّ العلا
ہے کیا جس جس بھلائی کا سوال
۳۷ اے خدا اے مالک جود و کرم
ہمکو ان اعمال کی توفیق دے
ایسے ہوں اعمال میرے او صفات
کل گناہوں سے ہمیں یارب بچا
اور عنایت کر ہمیں باغ جنان
۳۸ علم ایسا دے خدا وندا مجھے
۳۹ کل گناہوں کو مرے تو بخش دے
۴۰ میری نادانی کو بخش اور چوک کو
مجھ سے بڑھکر جانتا ہے تو ہی جو
۴۱ جو گناہ ہمنے کئے ہوں قصد سے
سب کو یارب بخشدے اور کر معاف
۴۲ اے دلوں کے پھیرنے والے خدا

کل گناہوں کو مرے دھوے تمام
دل کو میرے کردے ایسا پاک و صاف
میل دھو دینے کی اور ہوتا بناک
دور ہے مشرق سے مغرب جسقدر
رکھ گناہوں سے تو اسکو بے لگاؤ
اور اسکو ہر طرح سے دے سنوار
اسکا مالک اور یاور ہے توہی
نام جنکا ہے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲
مانگتے ہیں ہم بھی سب اے ذوالجلال
چند چیزیں مانگتے ہیں تجھسے ہم
مغفرت جنکے سبب سے تو کرے
دو جہاں میں جنسے ہو میری نجات
ہر بھلائی کی غنیمت کر عطا
اور دوزخ سے خدایا دے امان
جو مجھے دونوں جہاں میں نفع دے
خواہ وہ بے قصد ہوں یا قصد سے
اور جو بے اعتدالی مجھسے ہو
عفو کردے اے خدا ہر ایک کو
یا جو یوں ہی ہو گئے بے قصد کے
کل گناہوں سے مجھے کر پاک و صاف
جی ہمارا اپنی طاعت میں لگا

تو جدھر جس دلکو چاہے پھیر دے
تیرے ہی قابو مین دل ہین خلق کے

پس ہمارے دلکو اپنے فضل سے
اپنی طاعت کی طرف تو پھیر دے

مجھکو راہ راست دکھلا اے خدا
راست رکھ میری ہراک وضع و ادا

راہ دکھلا تو مجھے اے ذو المنن
اور میرے ٹھیک رکھ چال اور چلن

رہنمائی مانگتا ہون تجھ سے مین
پارسائی مانگتا ہون تجھ سے مین

تجھسے تقوےٰ مانگتا ہون اے خدا
اور تجھ سے مانگتا ہون مین غنا

دین میرا جو نگہبان ہے مرا
دو جہان کے شر سے لیتا ہے بچا

میری دنیا جس مین ہے میری معاش
جس مین ہے بالفعل میری بود و باش

آخرت میری جو ہے اصلی مکان
لوٹ کر آخر کو جانا ہے جہان

ٹھیک رکھ ان سب کو رب العالمین
میری دنیا میری عقبیٰ میرا دین

اور میری زندگی کر اے خدا
نیکیون کے بڑھنے کا باعث بنا

جس قدر زائد ہو میری زندگی
اُتنی ہی زائد بھلائی ہو مری

موت میری ہو سبب آرام کا
دے مجھے ہراک بُرائی سے بچا

مجھپہ یارب رحم کر اور بخشدے
عافیت اور رزق یارب دے مجھے

دوسری منزل ہے اب اتوار سے

اے خدا اے پاک کر میری مدد
اور نکر میرے مخالف کی مدد

اور میرا ہو تو ساتھی اے خدا
اور نہو ساتھی مرے بد خواہ کا

دشمنون پر تو چلا دے میرا داؤ
اور نہ چلنے دے مرے دشمن کا داؤ

اور دکھا مجھکو صراطِ مستقیم
اور اُسے آسان کر دے اے کریم

جو کرے مجھ پر تعدی اور جفا
دے مدد اُس پر تو مجھکو اے خدا

مہ تقویٰ پرہیزگاری ۱۲ بود و باش رہنا سہنا ۱۲

منزل دوم روز یکشنبہ

کر عنایت مجھکو یارب بیشتر
اپنا ذکر اور اپنا شکر اور اپنا ڈر

اپنی رغبت - اپنی طاعت دے بہت
میرے دلمین اپنی اُلفت دے بہت

کر بہت ہی ذوق و شوق اپنا عطا
دے بہت ہی درد کا اپنے مزا

میری توبہ کرلے مقبول اے خدا
اور دے میرے گناہون کو مٹا

کر دعا میری قبول اے کردگار
اور دلیلون کو مری کر استوار

اور زبان کو میری یارب ٹھیک کر
اور مرے دل کو سجھا دے خیر و شر

جتنے ہین باطن کے روگ اے ذوالجلال
میرے سینہ سے تو ہر اک کو نکال

بخش دے ہمکو تو اے ربِ بشر
ہمسے خوش ہو اور ہم پر رحم کر

کر ہمین جنت مین داخل اے خدا
اور ہمین نارِ جہنم سے بچا

اور بنا دے تو ہمارے سارے کام
ٹھیک رکھ ہر کام اے ربِ انام

یارب آپس مین ہمارے میل دے
ساتھ اُلفت کے رہین ہم سب ملے

صُلح کی توفیق یارب دے ہمین
اور سلامت کے دکھا رستے ہمین

اور ہمین تاریکیون سے تو نکال
روشنی مین لا ہمین اے ذوالجلال

ٹھیک کر دے تو ہماری حالتین
اور راہین اپنی تو دکھلا ہمین

ہر طرح کی بے حیائی اے خدا
خواہ پوشیدہ ہو وہ یا برملا

دور رکھ ان سب سے ہم کو اور بچا
کر نہ بے شرمی مین ہمکو مبتلا

کر ہمارے کانون مین برکت عطا
اور آنکھون اور دلون مین اے خدا

بیویون مین - اور نیز اولادین
سب مین برکت دے خداوندا ہمین

کر توجہ ہم پر اپنی مہر سے
اور گناہون کو ہمارے بخشدے

مہربان ہے رحم مین یکتا ہے تو
اور بہت ہی بخشنے والا ہے تو

اپنی نعمت کا ہمین شاکر بنا
ہم ترا کرتے ہین شکر و ثنا

اپنی نعمت کا تو کر قابل ہمین
اور نعمت اپنی دے کامل ہمین

مجھکو یارب ازرہِ لطف و کرم
دین کے کامون مین رکھ ثابت قدم

جن ذریعون سے بھلائی ہو مری
جنسے ہو مجھکو ترقی بہتری

وہ عطا کر مجھکو اے ربِ غنی
اور دے توفیق اپنے شکر کی

اور رکھ اپنی غلامی مین مجھے
وہ غلامی جو پسند آئے تجھے

اور مجھے سچی زبان دے ای کریم
اور عنایت کر مجھے قلبِ سلیم

ٹھیک ہون اخلاق میرے لے خدا
ہو پسندیدہ مری ہر اک ادا

ایسی وضع اور ایسی سیرت دے مجھے
ہو جو پاک افراط اور تفریط سے

جانے جو بہتر تو میرے واسطے
تجھسے مین وہ مانگتا ہون دے مجھے

جو تجھے معلوم ہین میرے گناہ
بخشدے اپنے کرم سے یا الٰہ

کُل چھپی چیزون کی ہے تجھکو خبر
جانتا ہے خوب تو ہر خیر و شر

ہو اُچکے ہین جس قدر مجھسے گناہ
ہون مقدم یا مؤخر یا الٰہ

خواہ پوشیدہ کیے - یا برملا
بخشدے اُن سب گنہ کو اے خدا

اُن گناہون سے بھی یارب درگذر
مجھسے بڑھکر ہے تجھے جنکی خبر

اپنا ڈر اتنا الٰہی دے مجھے
جو ترے عصیان[لہ] سے روکے مجھے

اپنی طاعت کا وہ حصہ دے مجھے
باغ جنت مین جو پہونچاوے مجھے

دے یقین ایسا خداوندا مجھے
سختیان دنیا کی جو آسان کرے

سختیان دنیا کی جھیلین لاکھ ہم
راہِ دین سے پر نہ ڈگجائے قدم

کانون سے - آنکھون سے - قوت سے - ہمین
بہرہ ور رکھ - زندہ ہم جبتک رہین

مرتے دم تک ہون یہ اعضا برقرار
انسے بے بہرہ نکر اے کردگار

بعد مرنے کے بھی رکھنا برقرار
یا الٰہی اُن کی اچھی یادگار

[لہ] عصیان - گناہ ۱۲

جو کوئی ہمپر کرے ظلم اے خدا ہو وہی اُس کی سزا مین مبتلا
ہو وبال اُس کا اُسی پر لے آہ ہم نہون ناحق کسی سے کینہ خواہ
اور جو کوئی ہمارا ہو عدو دے مدد کر اُسپہ غالب ہمکو تو
دین کی آفت سے تو ہمکو بچا کر نہ بے دینی مین ہمکو مبتلا
طالبِ دنیا نہ اِتنا کر ہمین کر یہی غم سب سے ہو بڑھکر ہمین
ہو نہ دنیا سے ہمین اتنی طلب کہ اُسی کی دھن ہمین ہو روز و شب
ایسی دنیا سے ہمین یارب بچا کہ نہ رکھین کچھ بھی ہم اِسکے سوا
حُبِ دنیا کا نہو ایسا مرض کہ نہ رکھین کچھ سوا اُسکے غرض
ہمپہ ایسے کو نہ دے تو اختیار جسکو ہمپر ہو نہ رحم اے کردگار
یا الٰہ العالمین ہمکو بڑھا اور نقصانون سے تو ہمکو بچا
دے ہمین عزت۔ نہ دے ذلت ہمین کر نہ بدبخت۔ اچھی دے قسمت ہمین
دے ہمین ترجیح یارب خلق سے غیر کو ہم پر نہ کچھ ترجیح دے
ہمکو خوش رکھ اور خوش ہمسے ہو تو اس رضا کی ہو ہمیشہ جستجو
اے خدا۔ ہو جس سے میری بہتری دے مرے دل کو تو اُس کی آگہی
تو مجھے راہین بھلائی کی سوجھا اور بدی سے نفس کی مجھکو بچا
اور بھلائی کی مجھے توفیق دے اور لگا رکھ نیکیون ہی مین مجھے
تجھسے اے مالک یہ نالائق۔ غلام چند چیزین مانگتا ہے صبح و شام
عافیت ہو مجھکو دنیا مین نصیب امن و آسایش ہو عقبیٰ مین نصیب
شغل میرا ہو بھلائی صبح و شام اور بُرائی سے رہون بچتا مدام
اور مسکینون سے الفت ہو مجھے بخشدے تو کل گناہون کو مرے
رحم کر مجھ پر تو اے ربِّ رحیم اور بچا فتنہ سے ہمکو اے کریم

جب تری حکمت کا ہو یہ اقتضا ۔۔۔ خلق کو فتنون مین کردے مبتلا
مجھکو اُسکے پہلے ہی لینا اُٹھا ۔۔۔ ہر بلا و فتنہ سے دینا بچا
اور مجھے تیری محبت ہو نصیب ۔۔۔ دوستون کی تیرے اُلفت ہو نصیب
جس عمل سے قرب ہو تیرا مجھے ۔۔۔ اُس عمل کی بھی محبت مجھکو دے
وہ مزا تیری محبت مین ملے ۔۔۔ ہو مجھے محبوب تر ہر چیز سے
اپنی جان۔ اور اپنے خان دمان سے ۔۔۔ سب سے بڑھکر چاہ تیری ہو مجھے
پیاسا چاہے جیسے آب سرد کو ۔۔۔ تیری چاہ اس سے بھی بڑھکر مجھکو ہو
اور محبت جسکی ہو مجھ کو مفید ۔۔۔ بارگہ مین تیرے اے ربِّ مجید
ہو محبت اُس سے بھی تیرے لیے ۔۔۔ ہو مری ہر دوستی تیرے لیے
میری جس خواہش کو تو پوری کرے ۔۔۔ اور جو کچھ اے خدا تو دے مجھے
تیری ہی طاعت مین کام آئے مرے ۔۔۔ اور ذریعہ تیری مرضی کا بنے
جتنی چیزون سے محبت ہے مجھے ۔۔۔ زائل اُنمین سے تو کرڈالے جسے
پھر مجھے اُسکے عوض مین اے خدا ۔۔۔ اپنی مرضی کی محبت کر عطا
اے دلون کے مالک اے پروردگار ۔۔۔ تیرے ہاتھون ہے دلونکا پھیر پھار
دین پر اپنے لگا رکھ میرا دل ۔۔۔ برقرار و اُستوار و مستقل
مجھکو وہ ایمان دے اے کردگار ۔۔۔ کچھ نہ آئے فرق جس مین زینہار
اور وہ نعمت دے نہ ہو جسکو فنا ۔۔۔ ساتھ دے مجھکو رسول پاک کا
خلد مین ساتھ آپکے رکھنا مجھے ۔۔۔ کر عطا یہ درجۂ اعلےٰ مجھے
یا الٰہی تندرستی دے مجھے ۔۔۔ کر عطا ایمان بھی ساتھ اُسکے مجھے
دے خوش اخلاقی بھی ساتھ ایمان کے ۔۔۔ اور عطا کر کامیابی بھی مجھے
کامیابی ایسی دے اے مستعان ۔۔۔ جسکے شامل ہو فلاحِ دو جہان

اور تجھسے مانگتا ہون اے غنی — عافیت اور رحمت و بخشش تری
[22] علم سے میرے مجھے دے فائدہ — علم کو میرے نکر بے فائدہ
اور جو کچھ میرے حق مین ہو مفید — دے مجھے علم اُسکا اے ربِ مجید
[23] یاالٰہی صدقہ علم غیب کا — صدقہ اپنی قدرت لاریب کا
زندہ رکھ دنیا مین اُتنا ہی مجھی — جتنا جتنا ہو بھلا حق مین مرے
اور مرجانا مرا جب ہو بھلا — لے مجھے دنیا سے اے مالک اُٹھا
اپنا خوف۔ اور اپنی ہیبت اے خدا — ظاہر و باطن مین کر مجھکو عطا
اور خوشی اور ناخوشی ہر حال مین — لوگ مجھسے خوش ہون یا ناخوش رہین
مجھکو اپنا بندۂ مخلص بنا — کلمۂ حق سے نکر مجھکو جدا
دے وہ ٹھنڈک آنکھ مین اے ذوالجلال — اور وہ نعمت دے نہو جسکو زوال
رکھ رضامند اپنی خواہش پر مجھے — کر نہ دے حرص و ہوا مضطر مجھے
بعد مرنے کے مجھے راحت ملے — اور ترے دیدار کی لذت ملے
کر عطا اپنا مجھے شوقِ لقا — دین و دنیا کی خرابی سے بچا
کر ہمین ایمان کی زینت عطا — راہ بین و رہنما ہم کو بنا
[24] ہے بھلائی جتنی اے ربِ غنی — خواہ وہ دنیا کی ہو یا دین کی
ہو مجھے علم اسکا یارب یا نہو — مانگتا ہون تجھسے مین ہر ایک کو
[25] پیارے پیغمبر نے تیرے اے خدا — تجھسے کی جس جس بھلائی کی دعا
سب کی سب کا مین بھی کرتا ہون سوال — سب عطا کر مجھکو بھی اے ذوالجلال
[26] باغِ جنت ہو مجھے یارب نصیب — اور کرے جو قول و فعل اُس سے قریب
قول و فعل ایسے ہون اے مالک مرے — جن کے باعث جنۃ الماویٰ ملے
ہو مرے بارے مین جو حکم قضا — وہ نہو میری بھلائی کے سوا

میرے حق مین حکم جو کچھ ہو ترا — ہو بھلا اُس کا نتیجہ اے خدا

جتنے ہین یارب ہمارے کاروبار — بہتر اُن سب کا تو کر انجام کار

اور رسوائی سے دے ہمکو پناہ — دین و دنیا مین نہون ہم روسیاہ

جاگتے. سوتے. کھڑے. بیٹھے ہمین — ساتھ رکھ اسلام کے ہر حال مین

برکتِ اسلام سے ہر حال مین — ہر بلا سے تو بچا یارب ہمین

ہو نہ وہ حالت مری اے ذوالمنن — دشمن و حاسد ہون جس سو طعنہ زن

جتنے دشمن اور حاسد ہین مرے — مجھپہ ہنسنے کا اُنھین موقع نہ دے

ہین ترے ہاتھون مین ای پروردگار — ہر بھلائی کے خزانے بیشمار

کر تو ان مین سے مجھے بھی کچھ عطا — ہے مجھے یارب ترا ہی آسرا

جو بھلائی ہاتھ مین ہے تیرے ہی — دے کچھ اُس مین سے الٰہی مجھکو بھی

بخشدے یارب مرا ہر اک گناہ — میری ہر مشکل کو حل کر اے الٰہ

میری ہر بگڑی کو یارب دے بنا — میری ہر اُلجھی کو سلجھا اے خدا

دور کردے میرا ہر رنج و بلا — دین میرے سب کرا دے تو ادا

دین اور دنیا کی میری ہر مراد — کردے پوری اے خداوندِ عباد

اور ہماری کر مدد اے پاک رب — اپنے ذکر و شکر مین تو روز و شب

اور ہمین حسنِ عبادت کی تو دے — اے خدا توفیق اپنے فضل سے

اپنی روزی پر قناعت دے مجھے — میری روزی مین تو برکت دے مجھے

مجھسے جو غائب ہے اور جو ہے جدا — حفظ مین اپنے اُسے رکھ اے خدا

خیر و خوبی سے بسر ہو زندگی — اور ہو ایسی ہی میری موت بھی

حشر بھی اچھا ہو اے پروردگار — روزِ محشر مین نہون رسوا و خوار

ہین ضعیف و ناتوان ہوں اے خدا — قوت و طاقت مجھے تو کر عطا

خیر کی جانب مجھے تو کھینچ لے
ہر بُرائی سے رہائی مجھکو دے

رکھ مجھے اپنی غلامی مین لگا
ہو یہی میری خوشی کی انتہا

کچھ نہو تیری غلامی کے سوا
میری خوشنودی کا باعث اے خدا

دے تو عزت مجھ ذلیل و خوار کو
رزق دے مجھ مفلس و نادار کو

مانگتا ہون ہر بھلی چیز اے خدا
ہر بھلائی کی مین کرتا ہون دُعا

مجھکو اچھی کامیابی کر عطا
دے مجھے اچھا عمل - اچھی جزا

اچھا جینا - اچھا مرنا کر نصیب
حق پہ ثابت رکھ ہمیشہ اے مُجیب

وزن میری نیکیون کا دے بڑھا
اور مجھے ایمان صادق کر عطا

اور بڑھا یارب تو درجے کو مرے
مجھکو جنت کے بڑے درجے تو دے

فضل سے کرلے قبول اے کارساز
میری ہر اک طاعت اور ہر اک نماز

خیر کی ہر ابتدا اور انتہا
اُسکا ہر اک ظاہر اور ہر اک چھپا

اُسکا اول اور آخر اُس کا بھی
اور جس مین جمع ہو ہر بہتری

الغرض ہر خیر ہر اک قسم کا
یا الٰہی تجھ سے مین ہون مانگتا

کام میرے جتنے ہون چھوٹے بڑے
خواہ وہ اعضا کے ہون یا قلب کے

جلد ہو یا دیر مین انجام کار
خواہ پوشیدہ ہون یا ہون آشکار

سر بسر ہر کام ہو میرا بھلا
شر کی آمیزش سے تو مجھکو بچا

جب ہو میری عمر کا وقتِ اخیر
دستگیری کر مری اے دستگیر

تنگدستی سے بڑھاپے کی بچا
دے مجھے روزی زیادہ اے خدا

میری اچھی عمر ہو عمرِ اخیر
فضل و رحمت سے ترے اے دستگیر

سب سے اچھے ہون مرے پچھلے عمل
سب سے اچھا وقت ہو وقتِ اجل

اور ملون جس روز تجھسے اے غنی
سب سے اچھا روز ہو میرا وہی

اے ولی اسلام کے اور دستگیر	اے مسلمانوں کے حامی اور نصیر
مجھکو رکھ اسلام پر قائم مدام	تادمِ آخر رہوں تیرا غلام
جبکہ آئے وقت ملنے کا ترے	میرا ملنا بھی ہو ساتھ اسلام کے
تجھسے یارب مانگتا ہوں میں غنا	مجھکو محتاجی و تنگی سے بچا
کُل اقارب میرے اور احباب بھی	فضل سے تیری ہوں خوش حال و غنی

تیسری منزل کا دن ہے سوموار

یا الٰہی مجکو صبر و شکر دے	کر بہت صابر بہت شاکر مجھے
میری آنکھوں میں مجھے چھوٹا دکھا	کر مجھے لوگوں کی آنکھوں میں بڑا
خود سمجھا میں رہوں اپنے کو خوار	لوگ سمجھیں مجھکو باعزّ و وقار
ملک میں یارب ہمارے سربسر	ہر طرف امن و امان ہو جلوہ گر
اور زمین میں ہو ہماری ہر جہت	برکت و زینت سکون و عافیت
اور جو کچھ تو عطا مجھکو کرے	اُس میں برکت بھی الٰہی مجھکو دے
اور نہ دے تو مجھکو جو کچھ اے خدا	اُسکے فتنہ سے بھی تو مجکو بچا
اچھی صورت تو نے جب دی ہے مجھے	اچھی سیرت بھی الٰہی مجھکو دے
غیظ و غصہ میرے دل سے دور کر	دل کو۔ اپنے نور سے معمور کر
جب تلک جیتا رہوں میں اے خدا	مجھکو گمراہی کے فتنہ سے بچا
اور دلیل ایمان کی دل کو مرے	یا الٰہی مرتے دم سکھلا تو دے
آج بھی میرا بھلا ہو اے خدا	اور آئندہ بھی ہو میرا بھلا
آج کے دن کی بھلائی ہو نصیب	اور اُس کی رہنمائی ہو نصیب
فتح و نصرت۔ برکت اور نور آج کا	یا الٰہی مجھکو تو فرما عطا

اس منزل کی اصل عربی مع ترجمہ اردو نثر کے بہر دار قربات عند اللہ منزل سوم روز دو شنبہ ملاحظہ کریں صفحہ ۱۹ سے صفحہ ۲۳ تک سے مجموعہ مطبع مجیدی کانپور کی ۱۲ ہدیہ محمد شفیع ابن جناب حاجی محمد سعید صاحب مغفور

تجھسے ہون تیری معافی مانگتا
دین مین دنیا مین اہل و مال مین
یا الٰہی عیب کو میرے چھپا
آگے پیچھے۔ داہنے بائین مرے
ہو مرے شامل نگہبانی تری
اور ہون نیچے سے بھی یارب تباہ
اے خدائے حیّ و قیوم و مغیث
ٹھیک کر یارب مرا ہر کاروبار
ایک لمحہ بھی مجھے رہنے نہ دے
صدقہ یارب اپنے نورِ ذات کا
سائلون کے حق جو اپنے فضل سے
اور جتنے حق ہین تیرے ای خدا
اپنی قدرت سے تو مجھسے درگذر
پہلا حصہ دن کا یارب آج کے
پہلے حصہ مین ہو اس دن کی صلاح
آخری حصہ کو اس کے اے خدا
الغرض از ابتدا تا انتہا
اے خدائے سب سے بڑھکر مہربان
دین و دنیا کی بھلائی دے مجھے
مغفرت میری کرلے ربّ غفور
مجھ سے ہر اک بندہ میرا دے چھڑا

اور مجھکو عافیت دے اے خدا
عافیت مجھکو تو دے ہر حال مین
خوف سے دل کو مرے کر دے رہا
اور مرے اوپر غرض ہر سمت سے
حفظ مین اپنے مجھے رکھ ہر گھڑی
تیری عظمت کی پکڑتا ہون پناہ
فضل و رحمت سے ترے ہون مستغیث
اور مجھکو نفس سے رکھ برکنار
قبضۂ قدرت مین میرے نفس کے
جس سے روشن ہین یہ سب ارض و سما
اپنے اوپر تو نے ہین ٹھہرا لیے
بخش مجھکو سب کے صدقے ای خدا
اور جہنم سے مجھے کر بے خطر
بہتری کا ہو سبب حق مین مرے
مجھکو۔ اور ہو پچھلے حصہ مین فلاح
کامیابی کا مرے باعث بنا
ہو یہ دن یارب مری حق مین بھلا
مانگتا ہون تجھ سے خیر دو جہان
ہر برائی سے رہائی دے مجھے
اور کر دے مجھ سے تو شیطان کو دور
کر مجھے قیدِ معاصی سے رہا

یعنی خوف خلق سے ۱۲

پلہ میری نیکیون کا اور تو اب   کر دے بھاری - اور بڑھا روزِ حساب
طبقۂ اعلےٰ مین دے مجھکو جگہ   مجلس والا مین دے مجھکو جگہ
۹۱ حشر کے دن تو نکر مجھ پر عذاب   دُکھ سے اُس دن کے بچا روزِ حساب
۹۲ اے خداوند جہان ربِ انام   تیرے ہی قبضہ مین ہر عالم تمام
تیرے ہی قبضہ مین ہین ہفت آسمان   اور جن چیزون کے یہ ہین سائبان
ہے زمین ساری بھی قبضہ مین ترے   اور جو کچھ اُس مین ہے اوپر تلے
کُل شیاطین اور اُنکے تابعین   سب ترے بس مین ہین ربّ العالمین
تو نگہبان ہو مرا اور دے پناہ   کل خلائق کی بدی سے لے آگہ
خلق کے ظلم و تعدی سے بچا   اور نہ کرنے پائین دے جور و جفا
نام تیرا برکتون سے ہے بھرا   ۹۳ اور نہین تیرے سوا کوئی خدا
ہے نہ ساجھی کوئی تیرا بیگمان   تو ہے پاک اور ہین ترا تسبیح خوان
مغفرت کا تجھسے ہون امیدوار   ۹۴ اور تری رحمت کا ہون مین خواستگار
کُل گناہون کو مرے بخش اے خدا   اور میرے گھر مین کر وسعت عطا
اور برکت میری روزی مین تو دے   ۹۵ اور اُن لوگون مین تو کر دے مجھے
دل سے جو توبہ کیا کرتے ہین خوب   حق طہارت کا ادا کرتے ہین خوب
ظاہر و باطن کو اپنے پاک و صاف   خوب ہی رکھتے ہین جو اہلِ عفاف
مجھکو بھی یارب اُنھین مین سے بنا   اور تقویٰ و طہارت کر عطا
۹۶ یا الٰہی بخشدے میرے گناہ   اور دکھا مجھکو ہمیشہ ٹھیک راہ
عافیت دے اور دے روزی مجھے   امرِ حق پر بخش فیروزی مجھے
۹۷ جن مسائل مین ہو یارب اختلاف   حق کو ظاہر کر دے مجھپر صاف صاف
اختلافی جتنے ہین یارب امور   سب مین تو مجھکو دکھا دے حق کا نور

یا الٰہی تو نے دی جسکو پناہ | سب پہ وہ غالب ہوا بے اشتباہ

[۹۸] میرے دلمیں نور دے اور جان میں | دے مری آنکھوں میں نور اور کان میں

آگے پیچھے۔ اور بائیں داہنے | ہر طرف سے نور گھیرے ہو مجھے

اور سراپا نور تو مجھ کو بنا | کر دے نورانی مجھے سرتا بپا

ہر رگ و پے میں مرے اور بال میں | گوشت میں میرے ہو نور اور کھال میں

میرے بشرہ میں زبان میں نور ہو | خون میں اور میری جان میں نور ہو

میرے اوپر اور نیچے نور ہو | مجھ سے تاریکی سراسر دور ہو

کر عطا یا رب مجھے نورِ عظیم | کر سراسر نور مجھ کو اے کریم

[۹۹] ہمیشہ تو ابواب رحمت کھولدے | رزق آسان کر ہمارے واسطے

[۱۰۰] یا الٰہی مجھ کو شیطان سے بچا | [۱۰۱] تجھ سے تیرا فضل میں ہوں مانگتا

کل گناہوں کو مرے تو بخشدے | عافیت کے ساتھ زندہ رکھ مجھے

مجھکو راحت کر عطا۔ اور رزق دے | اچھے کاموں کی ہدایت کر مجھے

اور اچھی عادتوں کی اے خدا | دے مجھے توفیق اور بد سے بچا

راہ نیکی کی دکھاتا ہے توہی | اور برائی سے بچاتا ہے توہی

[۱۰۲] مانگتا ہوں تجھ سے میں اے ذوالجلال | علم نافع رزق طیب اور حلال

ہوں عمل میرے سزاوارِ قبول | جنسے تیری ہو رضامندی حصول

[۱۰۳] میں بھی ہوں یا رب مرے ماں باپ بھی | ہیں ترے لونڈی[عہ] غلام اور تو غنی

تیرا بندہ۔ بندہ زادہ ہوں ترا | اور تری لونڈی کا ہوں بیشک جنا

تو ہی مالک ہے مرا اے کردگار | ہر طرح مجھ پر ترا ہے اختیار

تو ہی عادل اور حاکم ہے مرا | عدل سے ہر حکم تیرا ہے بھرا

جتنے ہیں اوصاف اور اسما ترے | ہمیشہ ظاہر تو نے ہیں جو کردیے

عہ لونڈی بفتح لام وسکون واو وضمہ نون ترجمہ کنیز ۱۲

یا کتابون مین تری نازل ہوئے
یا کسی کو تونے ہین سکھا دیے

یا چھپے ہین تیرے علم غیب مین
اور تو ہی جانتا ہے بس اُنھین

اُن سب اسما اور سب اوصاف کا
مین پکڑتا ہون وسیلہ اے خدا

اور کرتا ہون یہ تجھ سے التجا
مجھ کو دے قرآن مین یارب مزا

ایسی نسبت مجھکو ہو قرآن سے
اُسکو سمجھون پڑھکر اپنی جان سے

آنکھونکو نور اُس سے ہو دل کو سرور
رنج وغم میرے اُسی سے سب ہون دور

اے خدا۔ معبود جبرائیل کے
اور میکائیل و اسرافیل کے

اور اے معبود ابراہیم کے
اور اسمٰعیل با تکریم کے

اور اے اسحٰق کے برحق خدا
عافیت اور امن کر مجھ کو عطا

ہو نہ جس مخلوق کی مجھکو سہار
وہ نہو مجھ پر مسلط زینہار

تو عنایت جو کرے روزی حلال
ہو وہی کافی مجھے اے ذوالجلال

ہو نہ مجھکو خواہشِ مالِ حرام
اور مجھے محفوظ رکھ اُس سے مدام

اور اپنے فضل سے اے کارساز
مجھکو تو اورون سے کردے بے نیاز

ایک تیرا ہی رہون محتاج مین
غیر کا یارب نہون محتاج مین

اے خدا سُنتا ہے تو میرا کلام
میرا گھر تو دیکھتا ہے اور مقام

ظاہر و باطن مرا ہے جانتا
حال میرا کچھ نہین تجھ سے چھپا

مین ہون فریادی غریب بے نوا
اور ہون محتاج تیرے فضل کا

خائف و ترسان ہون مین اور پُرگناہ
مانگتا ہون تجھ سے مین تیری پناہ

اور ہون اپنے گناہون کا مُقر
فضل و رحمت کا تری ہون منتظر

جس طرح کوئی ذلیل و پُرگناہ
گڑگڑا کر ہو آئی عذر خواہ

مین بھی ویسا ہی بصد آہ و بکا
گڑگڑاتا ہون ترے پاس اے خدا

اور کوئی آفت رسیدہ دردناک
خون سے آشفتہ خاطر سینہ چاک

باہزاران عجز و آداب و خشوع
دل سے یارب تیری جانب ہو رجوع

خاک پر پیشانی اپنی اور ناک
سامنے تیرے گھسے اے رب پاک

اور ادب سے تھرتھراتا کانپتا
خوب رو رو کر کرے تجھسے دعا

ہے اُسی صورت کی میری بھی دعا
اور کرتا ہون اُسی طور التجا

یا الٰہی رد نہ کر میری دعا
اور نکر محروم مجھکو اے خدا

اور ہو مجھ پر رحیم و مہربان
مین ترا در چھوڑ کر جاؤن کہان

تجھسے بڑھکر دینے والا کون ہے
مانگنے والے کا داتا کون ہے

تجھسے بہتر کون ہے ایسا بھلا
جس سے مانگے کوئی اپنا مدعا

مین جو ہون یارب ضعیف و ناتوان
اور کمزوری سے اپنی خستہ جان

اور میرا ساز و سامان ہے قلیل
اور لوگون کی نظر مین ہون ذلیل

سب شکایتیں اپنی اور سب حاجتین
پیش کرتا ہون تری درگاہ مین

ہے تجھی سے میری فریاد اے خدا
تو ہی کر اب میری امداد اے خدا

اے خدا اے سب سے بڑھکر مہربان
تیرے ہی بس مین ہے میرا جسم و جان

جس کو چاہے دے تو میرا اختیار
خواہ دشمن ہو مرا یا دوستدار

اور کرے جس کے حوالہ مجکو تو
ہو وہ کوئی دوست میرا یا عدو

کچھ مجھے پروا نہین اس کی ذرا
تو اگر یارب نہ ہو مجھ سے خفا

مجھکو خوشنودی تری درکار ہے
جسمین تو خوش ہو وہی درکار ہے

اتنی بات البتہ ہے یارب مگر
عافیت ہے تو رکھے مجھکو اگر

ہو مناسب تر یہ میرے واسطے
اس مین گنجائش زیادہ ہو مجھے

ہون مین ایسے دل کے تجھسے خواستگار
عشق مین تیرے رہے جو بیقرار

دے وہ دل یارب جو ہو درد آشنا
اور وہ دل دے جو ہو تیرا مبتلا

دے وہ دل جس دل مین ہو یارب خشوع
جو ترے رستے مین ہو جائے رجوع

یا الٰہی مجھ کو وہ ایمان دے
ہو تعلق جسکو میرے قلب سے

دل مین جو تا بستور رہے اور برقرار
ایسے ایمان کا ہون تجھسے خواستگار

اور یارب دے مجھے سچا یقین
جس سے یہ مضمون مجھے ہو دلنشین

تو نے جتنا ہے مقدر کر دیا
کچھ بھی مل سکتا نہین اُسکے سوا

اور مری قسمت مین اے رب غنی
جسقدر تو نے معیشت ہے لکھی

مجھکو اُس پر راضی و شاکر بنا
دے مجھے یارب توکل اور رضا

جیسی تعریف اپنی خود تو نے کہی
سب کی تعریفون سے بہتر ہے وہی

ہر طرح کی ساری تعریفین تمام
خاص تیرے ہی لیے ہین لا کلام

چوتھی منزل پیش ہے منگل کے دن

اے خدائے پاک رب بے نیاز
ہے ترے ہی واسطے میری نماز

اور ہے قربانی مری تیرے لیے
ہے مری کُل بندگی تیرے لیے

جینا مرنا اور مرا سب کاروبار
ہین ترے ہی واسطے اے کردگار

تو ہی والی اور مالک ہے مرا
اور مری ہر چیز کا بھی اے خدا

ہے ترے ہی پاس پھر جانا مجھے
ہے مری میراث تیرے ہی لیے

یا الٰہی تجھ سے ہے میری دُعا
تیری رحمت کی چلے مجھ پر ہوا

جس ہوا مین ہو بُرائی اور ضرر
اُس ہوا کا ہو نہین مجھ پر گذر

کر دے خوگر مجھکو اپنے شکر کا
شکر تیرا ہو بہت مجھ سے ادا

ذکر تیرا مین بہت کرتا رہون
اور عمل تیری نصیحت پر کرون

اور رکھون تیری وصیت خوب یاد / ہو نہ غفلت اُس سے اے رب العباد
دل ہمارے اور ہمارے کُل بدن / سب ترے ہاتھون مین ہین ای ذوالمنن
ہم کو اُنمین سے کسی اک چیز کا / اے خدا مالک نہین تو نے کیا
پس ہمارا تو ہی یارب ہو ولی / کر ہدایت ہمکو سیدھی راہ کی
سیدھے رستے پر ہمین یارب لگا / اور گمراہی سے رکھ ہم کو بچا
اور ہم سے لے وہی کام ای خدا / جس کے کرنے سے ہمارا ہو بھلا
[114] دے مجھے اپنی محبت اسقدر / ہر محبت سے یہی ہو بیشتر
اور محبت ہی سے تیری ای غنی / سب سے بڑھکر ہو مجھے دلبستگی
دے مجھے خوف اپنا سب سے بیشتر / سب سے بڑھکر ہو مجھے تیرا ہی ڈر
تیرے ملنے کا ہو شوق اتنا مجھے / کردے جو دنیا سے بے پروا مجھے
اور ہین دنیا کی جتنی حاجتین / بھول بیٹھون سبکو مین اس شوق مین
جس طرح دنیا سے دنیادار کی / ٹھنڈی کرتا ہی تو آنکھین ای غنی
کر مری آنکھون کو بھی ٹھنڈک عطا / بندگی سے اپنی اے ربّ العلا
[115] صحت و عفت امانت دے مجھے / حُسن اخلاق اور رضا بالقدر دے
[116] خاص تیرے ہی لیے ہین ای خدا / حمد و شکر و فضل و احسان و عطا
مستحق حمد و ثنا کا ہے تو ہی / اور تو ہی ہے مستحق شکر بھی
تجھسے یہ درخواست ہی یارب مری / دے مجھے توفیق اچھے کام کی
تجھکو جو جو کام ہون یارب پسند / کر تو ان کامون سے مجھکو بہرہ مند
اور مجھے سچا توکل کر عطا / ہو ترے ہی فضل پر تکیہ مرا
اور تیرے ساتھ رکھون حسنِ ظن / بدگمان تجھ سے نہون ای ذوالمنن
[117] اور اپنا ذکر سُننے کے لیے / کان میرے دل کے یارب کھولدے

اپنا اور اپنے رسولِ پاک کا
دے عمل یارب مجھے قرآن پر
تیرا ڈر ہر وقت ایسا ہو مجھے
تجھ سے ملنے وقت تک ہر دم مجھے
مجھ کو تقوی کی سعادت کر عطا
میرے ساتھ آسانی اور احسان کر
سہل کر دینا ہراک دشوار کا
تجھ سے آسانی کا کرتا ہون سوال
دین و دنیا مین معافی ہو مری
مجھ کو یارب خلق سے بے خوف کر
مجھکو رکھ تو مین مرنجان و مرنج
کر گناہون کو مرے یارب معاف
نام تیرا ہے خداوندا عفو
یا الٰہی نام تیرا ہے کریم
پاک کر یارب نفاق و کفر سے
کر عمل کو میرے تو پاک از ریا
کر خیانت سے مری آنکھون کو پاک
چوریان آنکھون کی اور سینہ کے راز
دے وہ آنکھین مجھکو اے پروردگار
اشک کی رکھین لگائے وہ جھڑی
وہ نہ آنے پائے وقت اے کردگار

حکم بردار اے خدا مجھ کو بنا
رکھ مجھے تو اسکا تابع سربسر
ہے تو گویا جیسے میرے سامنے
ڈر ترا یون ہی خداوندا رہے
اور معاصی کی شقاوت سے بچا
میری ہر مشکل کو تو آسان کر
تجھ پہ ہے آسان اے رب العلا
اور یہی میری دعا اے ذو الجلال
ہو میسر عافیت دارین کی
اور مجھ سے خلق کو کر بے خطر
انکو مجھ سے ہو نہ مجھکو انسے رنج
کر مجھے آلایشون سے پاک و صاف
بخشدیتا ہے بہت لوگون کو تو
مجھپہ بھی اپنا کرم کر اے رحیم
دل کو میرے اور مجھے اخلاص دے
کر زبان کو جھوٹ سے پاک اے خدا
مین نہون آنکھونکی چوری سے ہلاک
تجھکو سب معلوم ہین اے بے نیاز
جو رہین ہر وقت بیم اشکبار
قلب کو شاداب رکھین ہر گھڑی
اشک خون بہجاے اور دندان ہون نہ

سلہ مرنجان و مرنج ایسے شخص کو کہتے ہین کہ نہ اس سے کسی کو رنج پہونچے اور نہ اسکو کسی سے جیسا کہ دوسرے مصرع مین ظاہر ہے ۱۲

عافیت قدرت سے اپنی مجھکو دے
اپنی رحمت مین تو داخل کر مجھے
تیری طاعت مین مری آئے قضا
ہو مرا اچھے عمل پر خاتما
سب سے بہتر ہو جو یارب میرا کام
ہو اُسی پر زندگی میری تمام
اور ملے جنت مجھے اُس کا ثواب
سرخروئی ہو مجھے روزِ حساب
۱۲۳ اے خدا اے دافع رنج والم
دور کرتا ہے تو ہی ہر درد وغم
تو ہی ناچارون کی سُنتا ہے دُعا
بیکسون کو ہے ترا ہی آسرا
ہے تو ہی دنیا کا رحمٰن ورحیم
تو ہی میرا مہربان ہے اے کریم
مجھ پر ایسا رحم کر اے کارساز
جو مجھے غیرون سے کر دے بے نیاز
پھر نہو پروا کسی کے رحم کی
تیری ہی رحمت سے ہو جاؤن غنی
۱۲۴ وہ بھلائی تجھ سے مین ہون مانگتا
جو یکایک مجھکو ہو جائے عطا
مانگتا ہون اُس بُرائی سے پناہ
جو مجھے ناگاہ کر ڈالے تباہ
۱۲۵ نام تیرا ہے خداوند اسلام
تیرے ہی بس مین سلامت ہی تمام
ہے سلامت کی تجھی سے ابتدا
تیرے ہی جانب ہی اُس کی انتہا
تجھسے یہ درخواست ہی اور یہ سوال
سُن ہماری تو دعا اے ذوالجلال
۱۲۶ اور پوری کر ہماری خواہشین
رکھ خلائق سے تو بے پروا ہمین
یاالٰہی کر تو میری بہتری
اور دے توفیق مجھ کو خیر کی
۱۲۷ دے مجھے اپنی قضا پر تو رضا
حکم سے اپنے مجھے راضی بنا
اور مقدر کر مرے حق مین وہی
کہ بسر ہو جس مین میری بہتری
دل سے مین تقدیر کا تابع رہون
حکم سے تیرے کبھی ناخوش نہ ہون
اور مری تقدیر مین برکت تو دے
جو مقدر ہو۔ مبارک ہو مجھے
جس مین ہوتا خیر کی مرضی تری
مجھکو جلدی کی نہ خواہش ہو کبھی

اور جسکو جلد ہو تو چاہتا — ہین نہ اُسمین دیر چاہون اے خدا
الغرض جو کچھ مشیت ہو تری — میری خواہش بھی الٰہی ہو وہی
۱۲۸ عیش تو یارب ہے عیشِ آخرت — دے مجھے وہ عیش اور کر مغفرت
۱۲۹ زندگی میری ہو مسکینی کے ساتھ — موت بھی میری ہو مسکینی کے ساتھ
حشر مسکینون کے شامل ہو مرا — کر نہ مسکینون سے تو مجھکو جدا
۱۳۰ جو ترے بندے ہین یارب نیک کار — رکھتے ہین ایمان تجھ پر استوار
نیکیون سے اُن کو ہے دلبستگی — اور اُنھین نیکی سے ہوتی ہے خوشی
اور بدی سے دل مین ہو کر شرمسار — کرتے استغفار ہین وے باربار
مجھکو بھی یارب اُنھین مین سے بنا — مجھکو بھی ایسا ہی کر دے اے خدا
۱۳۱ ایسی رحمت مجھپہ یارب ہو تری — ہو ہدایت جس سے میری قلب کی
دل مرا ہو جائے اُس سے ہوشیار — ٹھیک ہو جائین مرے سب کاروبار
دور ہو جائے پریشانی مری — اور ہو کاہون مین میرے ابتری
دین میرا ٹھیک ہو سر تا بپا — اور مرے سب دَین ہو جائین ادا
میرے غائب جتنے ہین مجھسے چھپے — ہر جگہ اُنکا نگہبان تو رہے
اور جو حاضر ہین نظر کے سامنے — سر بلند اور اونچا اُنکو تو رکھے
اور نورانی رہے چہرا مرا — ہر عمل ہو پاک اور ستھرا مرا
اور بھلائی کا مجھے الہام ہو — اور مرا ہر کام نیک انجام ہو
نطرتی الفت جو تجھ سے مجھکو تھی — اور وہ دُنیا مین آکر دب گئی
عنصریت کا جو غلبہ ہو گیا — مضمحل ہو کر گئی وہ مٹ مٹا
پھر ہو اُس الفت مین یارب تازگی — پھر مجھے تجھ سے محبت ہو نئی
الغرض رحمت سے تیری اے خدا — ہون یہ ساری نعمتین مجھ کو عطا

اور بچا رکھ یا الٰہی تو مجھے ہر برائی اور بُرے ہر کام سے
مجھکو وہ[132] ایمان دے اے ذو الجلال ہو نہ جس مین کچھ تغیر اور زوال
اور یقین ایسا عطا فرما مجھے پھر نہ گمراہی کا ہو کھٹکا مجھے
کافر و گمراہ و نافرمان نہون مین کبھی بے دین و بے ایمان نہون
مجھپہ یارب ایسی رحمت ہو تری دو جہان مین جس سے عزت ہو مری
آخرت مین اور دنیا مین مجھے مستحق تیری نوازش کا کرے
چاہتا[133] ہون مین یہ تیرے فضل سے کامیابی میری قسمت مین ملے
اور شہیدونکی طرح اے مستعان کر مجھے اپنا معزز میہمان
خوش نصیبون کا سا مجھکو عیش دے زندگی میری فراغت سے کٹے
اور مجھے پیغمبرون کے ساتھ کر دشمنون پر دے مجھے فتح و ظفر
توہی سُن لیتا ہے بندون کی دُعا کرلے مقبول اے خدا میری دعا
خیر[134] و خوبی تونے جو کی ہو عطا اپنے بندون سے کسی کو اے خدا
یا کسی سے اُسکا وعدہ ہو کیا اور مجھے یارب نہو اُس کا پتا
ہو مراد ہن اُس سے فارغ اور دُور اور سمجھ میری کرے اُس سے قصور
اور عمل اُس پر نہ مجھ سے ہو سکے بلکہ خواہش بھی نہو اُس کی مجھے
اپنی بے علمی و غفلت سے کبھی کی نہو تجھ سے دعا اُس خیر کی
اُسکا بھی مشتاق اور راغب ہون مین تجھسے اُس خوبی کا بھی طالب ہون مین
اپنی رحمت سے مجھے فرما عطا اور کر مقبول یہ میری دعا
گو عمل مین میرے ہی ضعف و فتور رہ گئے ہین میری ہی نقصان و قصور
یا الٰہی[135] اپنی ساری حاجتین پیش کرتا ہون تری درگاہ مین
اور سب کو سونپ دیتا ہون تجھے اپنی رحمت سے عنایت کر مجھے

[illegible]

گرچہ میری راے اور میرا عمل — ہے محض کوتاہ دسر تا پا خلل
مالک و حاکم ہے تو ہر کام کو — تیرے ہی ہاتھون ہے سب کا فیصلا
روگ باطن کے ہین جتنے اے خدا — تیرے ہی ہاتھون ہے اُن سب کی شفا
جیسے دریاؤن کو اے ربِّ علا — رکھتا ہے قدرت سے تو باہم جدا
جیسے قدرت سے تری اے بے نیاز — فرق دریاؤن مین ہے اور امتیاز
مجھکو بھی دوزخ کے دُکھ اور مار سے — اور اُس کی آگ کے آزار سے
اور وہان کے نالہ و فریاد سے — رکھ الگ صدقے مین اپنے فضل کے
قبر کے فتنون سے بھی یارب بچا — ہر جگہ تو مجھ کو راحت کر عطا
اتنے خداے پاک اے پروردگار — سخت ہے ڈوری تری اور استوار
ہے ترا ہر حکم ٹھیک اور بے خطا — اور ترا ہر کام ہے یارب بھلا
یہ دعا میری ہے تجھ سے اور امید — امن و راحت ہو مجھے روزِ وعید
اور جنت مین ٹھکانا ہو مرا — نیک بندون کا مجھے ساتھی بنا
خاص بندے جو مقرب ہین ترے — رہتے ہین ہر دم عبادت مین لگے
اور وہ ہین سچّے نمازی بے ریا — پورے ہین وعدون کے اور ہین باوفا
مجھکو بھی ساتھ اُنکے اے ربِ کریم — جنتِ فردوس مین کرنا مقیم
مہربان اور رحمتون والا ہے تو — اور جو چاہے وہ کر سکتا ہے تو
ٹھیک رستہ ہمکو یارب تو دکھا — دوسرون کا راہبر ہم کو بنا
خود نہون گمراہ - یا اللہ ہم — اور نہ اورون کو کرین گمراہ ہم
دوست سے تیرے رکھین ہم دوستی — اور ترے دشمن کے دشمن ہون دلی
تجھسے جسکو ہو محبت اے خدا — ہمکو بھی ہو اُس سے اُلفت ای خدا
اور عداوت تجھ سے ہو یارب جسے — ہو عداوت ہمکو بھی اُس شخص سے

اور ہماری دوستی اور دشمنی
سب ترے ہی واسطے ہو ای غنی

[۱۳۸] یہ دعا ہے تجھ سے اور یہ التجا
اب اجابت ہی ترا کام اے خدا

یہ مرا عہد اے خدا ہے تیرے ساتھ
اور توفیق وفا ہے تیرے ساتھ

مجھ سے جو کچھ ہو سکا مین نے کیا
پر بھروسا ہے ترے ہی فضل کا

نفس ہے بدخواہ میرا سر بسر
چاہتا ہے ہر گھڑی میرا ضرر

نفس کا میرے نہ کر تابع مجھے
مجھ پہ دم بھر بھی اُسے قابو نہ دے

مجھ کو اچھی چیز جو کی ہو عطا
چھین لے اُسکو نہ مجھ سے ای خدا

[۱۳۹] یا الٰہی تو نہین ایسا خدا
خلق نے خود جسکو جی سے گڑھ لیا

اور نہین ہے تو نیا پروردگار
ہو نہ جسکا ذکر و شہرت پائدار

اور نہین یارب کوئی ساجھی ترا
جو خداوندی مین ہو ساتھی ترا

اور نہ تیرے قبل تھا کوئی اِلٰہ
خلق جس کے پاس لیجاۓ پناہ

خلق کا ملجا نہ پہلے کوئی تھا
اور نہ اب ہی اے خدا تیرے سوا

جسکے باعث تجھکو یارب چھوڑ دین
اور رجوع و التجا اُس سے کرین

اور ہمکو تو نے جو پیدا کیا
اُس مین بھی ساتھی نہین کوئی ترا

کوئی بھی ایسا نہین ہے ای خدا
جسکو ہم ٹھہرا سکین ساجھی ترا

سب سے تو برتر ہے اور یکتا ہے تو
اور یارب برکتون والا ہے تو

ہے تو ہی معبود یارب بالیقین
دوسرا تجھ سا کوئی ہرگز نہین

ہم یہی کرتے ہین تجھ سے التجا
تو ہماری مغفرت کر اے خدا

[۱۴۰] اے خدا اے خالق بالا و پست
نیست سے مجھکو کیا تو ہی نے ہست

نیست کر ڈالے گا مجھکو پھر تو ہی
ہے تری ہی بس مین موت اور زندگی

جب ترا ہی مجھ پہ ہے کل اختیار
فضل سے اپنے تو ای پروردگار

زندہ جب تک مجھکو دنیا مین رکھے ہر بُرائی سے بچا رکھنا مجھے

نیک بندون کو تو اپنے اے خدا ہر بدی سے جیسے رکھتا ہے بچا

مجھپہ بھی ویسا ہی یارب فضل کر اور گناہون سے بچا رکھ عمر بھر

اور جب مرجاؤن مجھ پہ رحم کر اور میری مغفرت کر سربسر

کر بلند[۱۴۱] میری الٰہی علم سے اور عطا کر مجھ کو زینت حلم سے

اور تقویٰ کی بزرگی دے مجھے عافیت کی حسن وخوبی دے مجھے

مجھکو[۱۴۲] اور سب مومنون کو اے خدا اُس زمانہ کے فسادون سے بچا

جس زمانہ مین ہو ذلت دین کی اور ہو اسلام کی بے عزتی

عالمون کی چھوڑ دین سب پیروی عقل والون سے نہ شرماوے کوئی

جیسے ہوتے ہین عجم والون کے دل سخت ویسے ہی بنین لوگونکے دل

اور زبان ہو اُنکی میٹھی اس طرح ہو زبان اہل عرب کی جس طرح

تجھ[۱۴۳] سے یارب ہے یہ میری التجا کرلے تو مقبول میری یہ دعا

ہو یہ میرے اور تیرے درمیان قول واقرار اے خداوند جہان

ہو یہ اقرار ایسا محکم اور قوی تو خلاف اسکا نہونے دے کبھی

مین بھی آخر اک بشر ہون یا اکہ اور بشر کی شان ہے جرم وگناہ

ہو کسی بھائی مسلمان کو اگر میرے ہاتھون سے کوئی دُکھ اور ضرر

مارون پیٹون یا اگر دشنام دون لعنت اُس پر یا دعاے بد کرون

اُس مسلمان کے لیے تو اے خدا اس کو کفارہ گناہون کا بنا

حق مین اُسکے کردے تو رحمت اُسے اور بڑھا اس سے تو اُسکے مرتبے

میری بدعنوانیون کو اے خدا قرب کا اُس کے ذریعہ تو بنا

کچھ ضرر اس سے نہو اُس شخص کا بلکہ وہ اس سے مقرب ہو ترا

پانچوین منزل ہوئی بدھ کو شروع

۱۴۴ کر مجھے یارب عفیف و باحیا — بیحیائی اور برائی سے بچا

قید مین رکھ میرے اعضا کو تمام — ہو نہ مجھ سے کوئی بے شرمی کا کام

اور میرے کام کو آسان کر — مجھ پر اپنا فضل اور احسان کر

۱۴۵ اور مجھے پورا وضو۔ پوری نماز — ہو میسر اے خدائے بے نیاز

ہو تری پوری رضا مندی نصیب — مغفرت بھی ہو مجھے پوری نصیب

۱۴۶ اور دست راست مین میری کتاب — ہو عطا یارب مجھے روز حساب

ڈھانپ لے رحمت سے اپنی اے خدا — اور مجھے اپنے عذابون سے بچا

اور ڈگین جس روز بہتیرے قدم — اے خدا ثابت رہین میرے قدم

ہم کو یارب کامیابی کر عطا — کر ہمارا دین و دنیا مین بھلا

۱۴۷ قفل جو دل کو ہمارے ہین لگے — ذکر سے اپنے تو اُن کو کھولدے

اپنی نعمت کو تو کر ہم پر تمام — فضل کو بھی اپنے اے رب انام

فضل و نعمت سے تو اپنے اے خدا — ہمکو اپنے نیک بندون سے بنا

نیک بندون کو کرے تو جو عطا — مجھکو بھی اے میرے مالک ہو عطا

نیک و شایستہ ترے بندے ہین جو — جو نوازش تیری یارب اُنپہ ہو

مجھپہ بھی کر وہ نوازش اے خدا — اور مجھے بھی مستحق اُسکا بنا

۱۴۸ اے خدا جب تک کہ دم مین ہو دم — رکھ مجھے اسلام پر ثابت قدم

خاتمہ بھی ہو مرا اسلام پر — کر مجھے یارب فدا اسلام پر

۱۴۹ کافرون پر کر عذاب اے ذو الجلال — رعب اور ہیبت دلون مین اُنکے ڈال

پھوٹ پیدا کر دے اُنمین اور خلاف — اُنکی باتون مین تو کر دے اختلاف

گر عدا یون ہین اُنھین تو بتلا
دین کے دشمن ہین جو لوگ ای خدا
جو نہین ہین مانتے آیات کو
ہین وہ جھٹلاتے رسولون کو ترے
اور حد دن سے تیری بڑھ چلتے ہین جو
دوسرا حاکم بھی ٹھہراتے ہین جو
اے خدا ان سب پہ نازل کر عذاب
برکتون والا ہے اور برتر ہے تو
ہے توہی معبود برحق اے خدا
ظالمون کی جتنی باتین ہین بُری
اپنی رحمت سے ہمین تو بخشدے
اور جتنے ہین مسلمان مرد و زن
رکھ مسلمانون مین قائم اتفاق
دے انھین توفیق صلح و اتحاد
ٹھیک کر دے انکی حالت اے خدا
اور طریقے پر رسول اللہ کے نصف منزل
دے اُنھین توفیق اسکی اے خدا
اور تیرے عہد پر قائم رہین
تیرے اور اُنکے ہین جو یارب عدو
کر انھین اپنی مدد سے چیرہ دست
اے مرے معبود برحق اے خدا

نازل اُن پر ہو ترا قہر اور بلا
ہے دلون مین جن کے روگ الحاد کا
اور نہین سُنتے ہین تیری بات کو
اور تیری راہ سے ہین روکتے
چھوڑ دیتے ہین ترے قانون کو
تیرے ساتھ۔ اور پوجتے ہین غیر کو
خواہ یہ مشرک ہون یا اہل کتاب
سب سے اپنی شان مین بڑھکر ہے تو
اور نہین کوئی خدا تیرے سوا
سب سے برتر ہے تری شان اور بڑی
ہمپہ رحمت کر تو اپنے فضل سے
بخشدے اُن سبکو بھی اے ذوالمنن
دور کر دے انسے توپھوٹ اور نفاق
سب کے آپسمین ہو الفت اور وداد
دل مین ایمان اور حکمت کر عطا
انکو ثابت رکھ تو اپنے فضل سے
شکر نعمت کا تری لائین بجا
اپنے وعدون سے نہو غفلت اُنھین
اُن کو غالب رکھ ہمیشہ اُن پہ تو
دشمنون کو دے خداوندا شکست
ہے نہین مالک کوئی تیرے سوا

سارے عیبون سی توہی پاک اور بری
اور خدا ہونے کے قابل ہی توہی

مانتا ہون مین خداوندی تری
جانتا ہون تجھکو عیبون سے بری

تو خدایا بخش دے میرے گناہ
دے مجھے اپنے عذابون سی پناہ

مغفرت میرے گناہون کی تو کر
ٹھیک کردے کام میرے سربسر

جسکو چاہے بخشدے تو اے غفور
توہی یارب ہی رحیم اور ہی غفور

کر تو اے غفّار میری مغفرت
سُن لے ای رب لاب ب تو میری معذرت

رحم فرما مجھ پر اے رحمٰن تو
عفو کر میرے گنہ کو اے عفو

مہربان مجھپر تو ہو جا ای رؤف
رکھ تو مجھ پر فضل بیجا ای رؤف

تو نے جو نعمت عطا کی ہے مجھے
شکر کی اُسکے مجھے توفیق دے

اور مجھے حسن عبادت کر نصیب
مجھکو ہر دم یہ سعادت کر نصیب

رات دن ہو مجھکو اسکا التزام
اور عبادت میری اچھی ہو تمام

مین تری رحمت سے ای پروردگار
ہر طرح کی خیر کا ہون خواستگار

ہو مری ہر ابتدا اور انتہا
خیر اور خوبی کے شامل ای خدا

اور بچا ہر اک بُرائی سے مجھے
بالخصوص آفات روز حشر سے

بچ رہیگا اُس دن آفت سے جو ہی
ہوگی جسپر اے خدا رحمت تری

آفت اُس دن کی نہو جسکو قریب
اُس سے بڑھکر کون ہوگا خوش نصیب

کامیاب اُس سے نہین بڑھکر کوئی
سب سے بڑھکر کامیابی ہے یہی

ہے تری ہی واسطے اے رب ناس
ہر ثنا و حمد اور شکر و سپاس

توہی مالک ہے تمامی مُلک کا
ہے تمامی خلق کا توہی خدا

تیرے ہی ہاتھون مین ہر کل بہتری
ہے تمامی خلق کا مرجع توہی

دے مجھے ہر اک بھلائی یا الٰہ
اور دے ہر اک بُرائی سے پناہ

[۱۵۲] نام لیتا ہون مین اب اللہ کا
ہے نہین جس کے سوا کوئی خدا

رنج وغم کو مجھ سے یارب دور کر
فضل اور رحمت کی مجھ پر کر نظر

چلتے پھرتے حمد کرتا ہون تری
اور خطا کا ہے مجھے اقرار بھی

[۱۵۳] اے مرے معبود اور مالک مرے
اور ابراہیمؑ اور اسحاقؑ کے

اور اے معبود اسرائیلؑ کے
اور جبرائیلؑ و میکائیلؑ کے

اور اے معبود اسرافیلؑ کے [یعقوب ۱۲]
التجا یہ تجھ سے اس عاجز کی ہے

مین ہون مضطر کر دعا میری قبول
اور نکر مجھکو تو محروم و ملول

مبتلا ہون مین الٰہی سر بسر
دین کی میرے نگہبانی تو کر

اپنی رحمت کو تو کر میرے قریب
ہون گناہون سے بھرا مین بدنصیب

مین ہون محتاج اور مسکین ای غنی
دور کر دے مجھ سے محتاجی مری

[۱۵۴] اپنے اوپر تو نے اپنے فضل سے
سائلون کے حق جو ہین ٹھہرا لیے

مین اُسی حق سے یہ کرتا ہون دعا
اور تجھ سے ہے یہ میری التجا

بحر و بر مین اے خداوند جہان
جتنے بندے ہین ترے اور بندیان

اُن مین ہین جو لوگ مقبول الدعا
رکھتے ہین مقبولیت کا مرتبا

کر ہمارا اُن کو بھی یارب شریک
ہون دعائے خیر مین ہم سب شریک

وے ہمارے ہون شریک اور انکے ہم
سب کی شرکت ہو دعاؤن مین بہم

عافیت کر ہمکو اور اُن کو عطا
سُن لے اُنکی اور ہماری ای خدا

اور گناہون سے ہمارے در گذر
در گذر اُن کے گناہون سے بھی کر

تو نے ہے جو کچھ اُتارا اے خدا
اُس پہ ہے ایمان ہمارا ای خدا

اور ہوے تابع رسول اللہ کے
رہنما ہین جو خدا کی راہ کے

ماننے والون مین تو لکھ لے ہمین
مستحق جنت کا ٹھہرا دے ہمین

۱۵۵ ہین محمد (صلے اللہ علیہ وسلم ۱۲) جو ہمارے پیشوا | اُن کو یارب تو وسیلہ کر عطا
تیرے بندون مین ہین جو تیری چُنے | ہو محبت خاص اُن کو آپ سے
درجۂ اعلےٰ ہوا جن کو عطا | آپ کا درجہ تو اُن سب سی بڑھا
اُن کی شہرت اور اُن کا تذکرہ | ایسے لوگون مین ہوئے ربّ العُلا
جو مقرب خاص بندے ہین ترے | سب سے ہین تیری تقرب مین بڑے
۱۵۶ اپنی جانب سے ہدایت کر مری | مجھپر اپنا فضل فرما اے غنی
اور رحمت اپنی کامل مجھ پہ کر | اور برکت اپنی نازل مجھپہ کر
۱۵۷ مجھپہ یارب رحم کر اور بخشدے | کر عطا توفیق توبہ کی مجھے
کر مری توبہ کو مقبول اے کریم | ہے توہی بے شبہہ تواب و رحیم
۱۵۸ جو ترے بندون مین ہین اہل ہدےٰ | تو نے کی جن کی ہدایت اے خدا
جیسی توفیق اُنکو یارب تو نے دی | ویسی ہی توفیق دے تو مجھکو بھی
کرتے ہین اہل یقین جیسے عمل | ویسے ہی میرے بھی ہون سارے عمل
بہی توبہ کرتے ہین جو بے ریا | ہوتا ہے اخلاص اُنھین جس طرح کا
مجھ کو بھی ویسا ہی تو مخلص بنا | صدق اور اخلاص کر مجھ کو عطا
صبر والون کی سی ہمت مجھکو دے | اور اُنھین جیسا بنا صابر مجھے
کد و کاوش اور کوشش اے خدا | مثل ڈر والون کے ہو مجھکو عطا
شوق والون کی سی دے مجھکو طلب | جس سے آسان مجھپہ ہو رنج و تعب
کرتے ہین اہل ورع پرہیزگار | جس طرح کی بندگی لیل و نہار
مجھکو بھی ویسی عبادت ہو نصیب | اور غلامی کی سعادت ہو نصیب
علم والون کا سا عرفان دے مجھے | جن کے باعث مجھکو یارب تو ملے
مل نہ لون مین تجھے جبتک اے خدا | ہون نہ ان اوصاف سے ہرگز جدا

ہے یہ میری عرض تجھسے اور سوال　　خوف اپنا دے مجھے اے ذوالجلال
ڈر ترا ایسا ہو جو یارب مجھے　　تیری نا فرمانیون کو روک دے
حکم برداری تری ایسی کردن　　مستحق تیری رضا کا جس کہ ہون
تیری طاعت ایسی لاؤن مین بجا　　جس سے تو راضی ہو مجھسے ای خدا
ڈر سے تیرے ایسی توبہ ہو مری　　صدق اور اخلاص سے جو ہو بھری
اور مجھ کو تجھ سے ہو ایسی حیا　　ہر عمل میرا ہو خالص بے ریا
اور سب کامون مین مجھ کو ای خدا　　ہو بھروسا اک تری ہی ذات کا
اور مجھے ہو ساتھ تیرے حُسنِ ظن　　بدگمان تجھ سے نہون ای ذوالمنن
اے خدا۔ اے خالق ظلمات و نور　　پاک ہی تو اور ہے عیبون سی دور
دھر نہ لے ناگہ مجھے ای رب پاک　　اور نہ کر دے یک بیک مجھکو ہلاک　(دفعۃً)
حق کسی کا یا وصیت اے خدا　　مجھ پہ واجب ہے جسے کرنا ادا
ہو نہ مجھ سے اُسمین غفلت زینہار　　میری گردن پر نہ رہجائے یہ بار
قبر کی وحشت کو مجھ سے دور کر　　اس اندھیرے گھر کو تو پُر نور کر
اور قرآن عظیم الشان سے　　اے خدا نور و ہدایت دے مجھے
پیشوا میرا ہو قرآنِ عظیم　　اس کے باعث مجھپہ کر رحم ای رحیم
ہو وہی میرا امام و پیشوا　　ہو اُسی کا نور میرا رہنما
اور نہو جو بات اُسکی مجھ کو یاد　　تو دلا دے یاد اے رب العباد
جو نہو جو بات اُس کا علم دے　　پوری نسبت ہو مجھے قرآن سے
رات دن اُسکی تلاوت ہو نصیب　　اُس کی ذوق و شوق و اُلفت ہو نصیب
اور بنا میرے لیے اُس کو دلیل　　دین و دنیا مین وہ ہو میرا کفیل
ہون ترا ادنی غلام خانہ زاد　　زیردست اور دید کی وعدے پہ شاد

اور ترے وعدونکا ہی مجھ کو یقین | غفلتون سے اپنی ہون اندوہگین
تیرے حکمون کا کیا مین نے خلاف | اور کیا نہیون سے تیری انحراف
تو نے جن کامون کے کرنیکو کہا | مین انھین کامون سے روگردان رہا
اور روکا تو نے جن اعمال سے | رات دن مجھسے وہی سرزد ہوے
اب تو جو ہونا تھا مجھ سے ہو چکا | کانٹے اپنی راہ مین خود بو چکا
کر چکا خود ظلم اپنی جان پر | اپنے ہاتھون لٹ چکا مین سربسر
اب مرے بچنے کی ہے تدبیر کیا | یا الٰہی تیری رحمت کے سوا
تیرے در پر یہ ذلیل و روسیاہ | حاضر آیا ہے بامید پناہ
تو ہی مالک ہی تو ہی معبود ہی | پاک ہے تو اور سراپا جود ہے
کون بخشے گا مجھے تیرے سوا | مین کرون کس سے رجوع و التجا
رحم فرما میرے حال زار پر | اور جہنم سے بچا دے سربسر
بے پناہون کو تو دیتا ہے پناہ | بخشدے سارے مرے یا رب گناہ
۱۶۲ ہین ترے ہی واسطے کل خوبیان | عاجزون کو تو ہی دیتا ہے امان
تو فریادی کا ہے فریادرس | تو ہی بے کس کا ہی والی اور کس
تو ہی ناچارون کی کرتا ہے مدد | فضل و احسان ہین ترے بیحد و عد
ہو نہ جب تک اے خدا رحمت تری | بچ نہین سکتا برائی سے کوئی
تو اگر توفیق نہ دے اے ذوالجلال | کر سکے کوئی بھلائی - کیا مجال

ہی چھٹی منزل کا دن اب جمعرات

۱۶۳ اپنے پیغمبر کا صدقہ اے خدا | نام جن کا ہے محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم
اور صدقہ حضرت ابراہیمؑ کا | جو ہوے تیرے خلیل باصفا

حضرت موسیٰ کا صدقہ اے کریم / جو نجی اللہ ہین - اور ہین کلیم
صدقہ حضرت عیسیٰ ذیجاہ کا / کلمۃ اللہ اور روح اللہ کا
صدقہ توریت و انجیل و زبور / جنسے چمکا دین کا دنیا مین نور
صدقہ فرقان عظیم الشان کا / سب سے افزون ترہی جسکا مرتبا
تیری کل وحیون کا صدقہ اے خدا / اور ترے حکم و قضا کا اے خدا
سائلون کو تو جو کرتا ہے عطا / اُس کا صدقہ اے خداوند علا
تو جو محتاجون کو دیتا ہے غنا / اور غنی کو دیتا ہے مفلس بنا
صدقہ اُس بخشش کا اور احسان کا / اور تری اس لااُبالی شان کا
تو جو گمراہون کو دکھلاتا ہے راہ / تیری اس رحمت کا صدقہ ای الٰہ
اور صدقے مین ترے اُس نام کی / دو جہان قائم ہین جسکے فیض سے
جسکی برکت سے زمین ہی برقرار / آسمان جسکے سبب ہے استوار
کوہ جسکے فیض سے ہین پایدار / عرش کو جسکے سبب سے ہے قرار
روشنی دن کی ہی جسکے فیض سے / شب کی تاریکی ہے جسکے فیض سی
صدقہ شانِ کبریائی کا تری / تیری عظمت اور بڑائی کا تری
اور صدقہ تیرے نورِ ذات کا / جگمگاتے جس سے ہین ارض و سما
سب کے صدقے مین یہ ہی میرا سوال / تجھ سے ای پروردگارِ ذوالجلال
ذوق ہو قرآن کا مجھ کو نصیب / اور ہو اسکا مزا مجھ کو نصیب
کر مجھے قرآن سے تو بہرہ ور / الفتِ قرآن ہو مجھ کو بیشتر
میرے خون - اور گوشت جسم و جان مین / اور میری آنکھ مین - اور کان مین
الغرض ہو سر سے میری پانون تک / فیض سی قرآن کے مجھ مین جھلک
ہو بسا قرآن مرے ہر عضو مین / سارے اعضا تابع قرآن رہین

حکم قرآن کے موافق ہو تمام — میرے ہر اک عضو کا ہر ایک کام
تیری تائید اور تری توفیق سے — اے خدا حاصل ہو یہ نعمت مجھے
تیری تائید اور عنایت کے بغیر — ہو نہین سکتا ہے کوئی کار خیر
اور نہو جب تک الٰہی تو مُعِین — کار بد سے کوئی بچ سکتا نہین
داؤ سے اپنے نڈر ہم کو نہ کر — قہر سے تیرے نہون ہم بے خطر
ذکر اپنا تو نہ دے ہم سے بھلا — اپنا پردہ تو نہ لے ہم سے ہٹا
اور ہم کو غافلون سے تو نکر — دور کر دے ہم سے غفلت سر بسر
۱۲۴ جلد مجھ کو عافیت فرما عطا — اور مجھ سے دور فرما دے بَلَا
بزم دنیا سے کرون جب مین فرار — تیری رحمت ہو مری جائے قرار
ایک تو ہی بس ہے ہر اک کا عوض — اور نہین یارب کوئی تیرا عوض
جسکا تو ہو پھر اسے حاجت نہین — اور کوئی اُس کا ہو یار و مُعِین
جس کا ساتھی تو خداوندا نہین — کوئی بھی کام اُس کے آسکتا نہین
بیکسون کا ہے خدایا تو ہی کس — عاجزون کا ہی تو ہی فریاد رس
آسرا رکھتے نہین ہین اے خدا — ہم کسی سے تیری رحمت کے سوا
ہر کسی سے قطع کر کے آس ہم — اب ہوے حاضر ہین تیرے پاس ہم
صدقے مین یارب تو اپنی جاہ کے — اور صدقے مین رسول اللہ کے
مین ہون جس رنج و بلا مین مبتلا — دے رہائی مجھکو اُس سے اے خدا
کر ہر اک حالت مین تو میری مدد — ہو مرے ہر کام مین تیری مدد
۱۲۵ آنکھ تیری جو نہین سوتی کبھی — ہر گھڑی یارب نگہبان ہو مری
فضل کی اپنے تو رکھ مجھپر نگاہ — مجھ کو اپنے حفظ مین رکھ یا اِلٰہ
تیری قدرت جس سے کچھ باہر نہین — ہو مری ہر حال مین یار و مُعِین

اپنی قدرت سے تو مجھ پر رحم کر — رکھ تو مجھپر اپنی رحمت کی نظر
تو ہے جب یارب مری امیدگاہ — فضل سے اپنے نہونے دے تباہ
تونے یارب اپنے فضل وجود سے — نعمتین بہتیری ایسی دین مجھے
شکر جنکا کچھ نہ مجھ سے ہو سکا — یا ہوا بھی تو بہت ہی کم ہوا
پھر بھی تونے اے اکرم العالمین — نعمتین اپنی نہ مجھ سے چھین لین
اور نہ محرومی ہوئی مجھکو کبھی — نعمتون سے تیری اے ربِ غنی
اور بلا مین تیری ہوکر مبتلا — مجھ سے بے صبری ہوئی ہر بارہا
اور نہ جانی مین نے کچھ قدرِ بلا — بلکہ ناخوش ہوکے کر بیٹھا گلا
تونے اسپر بھی دیا مجھکو نہ چھوڑ — فضل ورحمت سے لیا منھ کو نہ موڑ
اور بُرے کامون مین مجھکو مبتلا — تونے خود دیکھا ہے یارب بارہا
میری حالت تجھ سے پوشیدہ ہے کب — دیکھتا ہے تو مرے اعمال سب
تونے لیکن اے خداوند جلیل — کرنہین ڈالا کبھی مجھ کو ذلیل
مُنھ نہ میرا کردیا کالا کبھی — اور مجھے رسوا نہ کر ڈالا کبھی
ہے تری بخشش الٰہی دائمی — منقطع جو ہو نہین سکتی کبھی
اور تیری نعمتین ہین بے عدد — جن کی ہو سکتی نہین ہے کوئی حد
ہو نہین سکتا کبھی یارب تمام — جود تیرا۔ اور ترا احسان عام
یہ دعا میری ہے تجھسے اے ودود — بھیج تو اپنے پیمبر پر درود
ہے محمد یا الٰہی جن کا نام — اپنی رحمت اُن پہ نازل کر مدام
صلے اللہ علیہ وسلم ۱۲
یارب اُن پر اور اُن کی آل پر — کر تو اپنی خاص رحمت سربسر
مجھپہ جن لوگون کا ہے یارب دباؤ — کرتے رہتے ہین جو بدخواہی کا داؤ
میرے دشمن اور مخالف جتنے ہین — سب کو کرتا ہون حوالے تیری مین

کر حمایت میری تو ہی اے خدا
دین مین میری مدد دُنیا سے کر
کام آئے دین مین دنیا بھے
میری چیزین جو ہین آنکھون سے نہان
عاقبت کی عافیت کر نا عطا
اس جہان زندہ مین جبتک رہون
چھوڑ دے مجھ کو نہ میرے نفس پر
خلق کتنا ہی کرے جرم و گناہ
اور کتنی ہی کرے تو مغفرت
کب خزانے مین ترے ہوگی کمی
پس مجھے بھی دے وہ اے ربِ غنی
اور گناہون سے مرے تو درگذر
ہے تو ہی بے شبہہ وہاب و کریم
مجھکو شکھ دے دور کر دُکھ عنقریب
دے مجھے صبر جمیل اے ذوالجلال
میری روزی مین فراغت دے مجھے
ہر بلا اور ہر مصیبت سے مجھے
ہو نہین جس عافیت مین کچھ کمی
عافیت پر شکر کی توفیق بھی
کر دے سب لوگون سے بے پروا مجھے
تیرے ہی قبضہ مین ہے فقر و غنا

اور مجھے اِن سب کے شر سے دے بچا
ٹھیک میری آخرت تقویٰ سے کر
آخرت مین لے بچا تقویٰ مجھے
ہو نگہبان اُنکا بھی ربِ جہان
اُس جہان کی آفتون سے رکھ بچا
نفس کا اپنے کبھی تابع نہون
تو نگہبان رہ مرا اور راہبر
کیا ضرر ہے اس سے تیرا اے الٰہ
بخشدے ہر ایک کی تو معصیت
گھٹ نہین سکتی تری بخشش کبھی
جسکے دینے سے نہین تیری کمی
جس سے تیرا کچھ نہین یارب ضرر
ہے تو ہی بے شبہہ غفار و رحیم
رنج کھو اور بخش راحت اے مجیب
کر نہ دے مضطر مجھے رنج و ملال
رزق مین یارب تو وسعت دے مجھے
یا الٰہی عافیت ایسی تو دے
اور ہو وہ بے زوال و دائمی
کر عنایت مجھکو اے ربِ غنی
اور نہ رکھ محتاج لوگون کا مجھے
جیسا چاہے جسکو یارب دے بنا

دم مین تو کردے غنی محتاج کو اور کرے پامال شاہی تاج کو

تیرے ہی قابو مین ہی ہر نیک و بد سب کو ہے درکار تیری ہی مدد

۱۶۰ تیرے ظاہر کو الٰہی ٹھیک کر اور ہو ظاہر سے باطن خوب تر

اچھی چیزین جتنی اے ربُّ العلا تو کیا کرتا ہے لوگون کو عطا

قِسم سے ہو اہل کے۔ یا مال کے جنس سے احوال۔ یا اعمال کے

یا وہ ہو از قسمِ اولاد و عیال جو مُفضل ہون یا الٰہی اور نہ ضال

مانگتا ہون تجھ سے مین ہر قسم کی اچھی چیزین اے خداوندِ غنی

اہل اچھے ہون مرے اچھا ہو مال اور اچھے ہون مرے اعمال و حال

اور اچھی ہو مری اولاد بھی آنکھین ٹھنڈی جس سے ہون اور خوش ہو جی

ہون نہ گمراہی مین مین خود مبتلا اور نہ دون گمراہ اورون کو بنا

۱۶۹ اپنے اُن بندون سے کر یارب مجھے جو پسندیدہ ترے ہین اور جنکے

روزِ محشر جن کے مُنھ اور دست و پا ہونگے روشن اور چمکتے اے خدا

ہون گے جو تیرے معزز میہمان اور نوازیگا اُنھین تو بے گمان

ایسے ہی مقبول بندون سے بنا مجھکو بھی اے خالق ارض و سما

نفس ایسا تجھ سے مین ہون مانگتا جو نہو تابع کبھی شیطان کا

جس کو تیرے ساتھ اطمینان ہو تجھ سے ملنے پر جسے ایمان ہو

تابع و راضی قضا پر تیرے ہو قانع و شاکر عطا پر تیرے ہو

ہان ترے ہی واسطے سب خوبیان ہو نہین سکتی ہین جو ہرگز بیان

اور تو ہی مستحق ہے حمد کا ہے نہین جس حمد کی کچھ انتہا

دائمی حمد اور بے پایان وحد جو ازل سے مستمر ہے تا ابد

جس سے ہو مقصود تیری ہی رضا اور نہو کوئی غرض اُس کے سوا

ہر نفس - ہر پل مین ہر دم ہر گھڑی
ہے تجھی کو خاص وہ حمد اے غنی

دل کو میرے دین کا مائل بنا
مجھکو دینداری الٰہی کر عطا

آگے پیچھے ہر طرف سے ای خدا
ہر بلا سے تو نگہبان رہ مرا

سیدھے رستے پر تو اے پروردگار
رکھ مجھے ثابت قدم اور استوار

نیک رستے سے نہ کر گمراہ مجھے
پاؤن کو میرے پھسلنے تو نہ دے

جس [۱۷۱] طرح طاعت سدا ای رب قوی
روکتا ہے تو مرے دل کو کبھی

اس طرح شیطان کو مجھسے روک دی
اُسکے کامون سے بچا یارب مجھے

دخل دے دل پر نہ تو شیطان کو
اس سے رکھ دور اس عدوِ جان کو

ہمکو روزی دے تو اپنے فضل سے
کامیابی مقصدون پر ہمکو دے

اور نہ کر محروم روزی سے ہمین
کر عطا برکت ہمارے رزق مین

کر ہمارے نفس کو یارب غنی
بخش ہم کو تو غنائے باطنی

ہو فراخی یا ہو تنگی مال مین
جی ہمارا ہو غنی ہر حال مین

نعمت عقبیٰ کو چاہین جی سے ہم
خواہش دنیا کبھی ہو بھی تو کم

مجھکو [۱۷۲] یارب ایسے لوگون سی بنا
رکھتے ہین پورا بھروسا جو ترا

اور کافی ہے تو ہی اُن کے لیے
ہو رہا ہے اُنکا تو اور دے ترے

چاہتے ہین تجھ سے وہ جب بہتری
راہ دکھلاتا ہے تو اُن کو بھلی

مانگتے ہین تجھ سے جب تیری مدد
اے خدا کرتا ہے تو اُن کی مدد

مجھکو بھی ایسے ہی لوگون سے بنا
مین ترا ہو جاؤن - اور تو ہو مرا

دُھن [۱۷۳] بندھا ہو میرے دل مین ای خدا
تیرے ڈر کا اور تیری یاد کا

تیرا ذکر اور خوف ہو دل مین بھرا
اور نہو اُسکے سوا کچھ دُھن سا

جو سُہائے اور پسند آئے تجھے
کچھ نہین اُسکے سوا بھائے مجھے

جو تجھے محبوب اور مرغوب ہو
مجھکو یا رب وہی مطلوب ہو

خواہ تو بخشے فراغت اے خدا
یا مجھے تنگی میں رکھے مبتلا

رکھ ہر اک حالت میں اے رب البشر
مجھکو قائم حق پر اور اسلام پر

حق کے رستے پر رہوں ثابت قدم
اور بھروں اسلام کا ہر وقت دم

چاہتا ہوں تجھ سے میں نعمت تمام
اور اس پر شکر کی توفیق تام

جس سے تو راضی ہو اور بعد رضا
ہر طرح کی خیر مجھکو ہو عطا

کام سب آسان ہوں میرے اے رحیم
ہو نہ دشواری کسی میں اے کریم

اے خدائے پاک اے رب جہان
شب سے تو ہی صبح کرتا ہے عیان

بخشتا ہے صبح کو تو ہی ظہور
شب کی تاریکی کو کر دیتا ہے دور

شب کو تو ہی اے خدائے بیچگون
ہے بناتا وقت آرام و سکون

اور وقتوں کے ٹھکانے کے لیے
چاند اور سورج بنائے تو ہی نے

فضل سے اپنے خداوندا مجھے
قوت اپنی راہ میں لڑنے کی دے

تیرے رستے میں لڑا دوں مال و جان
اور کروں قربان تجھپر خان و مان

سب کے شامل ہو جو اے رب ازل
تیرا برتاؤ اور ترا طرز عمل

عام مخلوقات کے ساتھ اے خدا
خود ہماری ذات کے ساتھ اے خدا

اور ہمارے گھر میں ہیں جو مرد و زن
ساتھ ان لوگوں کے بھی اے ذو المنن

سب کے شامل جو نوازش ہو تری
دکھ میں سکھ میں آزمائش ہو تری

دکھ میں صبر اور سکھ میں سب کے شکر کا
امتحان کرتا جو ہے تو اے خدا

حمد ہے اُس پر ترے ہی واسطے
ہے ثنا و شکر تیرے ہی لیے

ہمکو دکھلا دی جو تو نے ٹھیک راہ
اور ہمیں بخشی جو عزت اور جاہ

پردہ پوشی جو ہماری تو نے کی
اور ہماری جرم بخشی تو نے کی

اور دیا ہمکو جو تونے اہل و مال — اور کیا قرآن عطا اے ذوالجلال

ان سب احسانون پہ بیحد و قیاس — ہے ترے ہی واسطے حمد و سپاس

ایسے ہوون وہ شکر اور حمد و ثنا — جنسے تو ہو جائے راضی اے خدا

اور پھر تیری رضامندی پہ بھی — شکر تیرے ہی لیے ہے اے غنی

تو ہی ایسا ہے زبردست و غیور — جس سے ڈرنا چاہیے سب کو ضرور

اور تو ہی مغفرت کا اہل ہے — سب کی بخشایش تجھی پر سہل ہے

جو عمل۔ جو فعل۔ اور جو چال ڈھال — اور جو قول۔ اور جو قصد اور خیال

الغرض جو کچھ پسند آئے تجھے — سب کی دے توفیق اے مالک مجھے

سب تو کر سکتا ہے اے پروردگار — اور تجھے ہر چیز پر ہے اختیار

ساتوین منزل ہے جمعہ کی اخیر

ربنا۔ یا ربنا۔ یا ربنا — کرے تو مقبول میری یہ دعا

نام تیرا ہے کبیر اے مستعان — ہے بڑا تو۔ اور بڑی ہے تیری شان

تو ہی یارب ہے سمیع اور بصیر — دیکھتا سنتا ہے سب کچھ اے قدیر

کوئی ساجھی ہے نہ ہی تیرا وزیر — واحد و یکتا ہے تو اور بے نظیر

اور تو ہی خالق شمس و قمر — جنسے ہے پر نور عالم سر بسر

تو ہی محتاجون کا ہے پشت پناہ — عاجزون کو ہے تجھی سے دستگاہ

تو ہی یارب ہر بلا سے بے گمان — خائف و مضطر کو دیتا ہے امان

ننھے بچون کا ہے تو روزی رسان — جوڑتا ہے تو ہی ٹوٹی ہڈیان

مضطر و آفت رسیدہ مبتلا — جس طرح کرتا ہے گھبرا کر دعا

منزل ہفتم روز جمعہ

میری بھی یارب ہو ویسی ہی دعا
اور پکڑتا ہوں میں پایہ عرش کا

عرش کی تیرے جو عزت ہے عظیم
اُسکا صدقہ اے خداوندِ کریم

ہے جو رحمت سے بھری تیری کتاب
ہوتا ہے رحمت کا جس سے فتح باب

وہ کتاب پاک اور ہیں جو نہاں
رحمتوں کی اُسکے اندر کنجیاں

اور وہ آٹھوں نام برکت سے بھرے
ہیں جو پیشانی پہ سورج کے لکھے

سب کے صدقے میں تو اے پروردگار
کردے قرآن کو مرے دل کی بہار

دل شگفتہ ہو مرا قرآن سے
اور ملے مجھکو مزا قرآن سے

کردے قرآن رنج وغم کو مجھ سے دور
بخشے میرے دل کو راحت اور سرور

اور اس دنیا میں اے ربّ العباد
پوری کر میری تو یہ اور وہ مراد

پوری کردے میری یہ سب حاجتیں
ہے تصور جنکا میرے قلب میں

ع اس مقام پر صفاتِ جلالی کا تصور کریں ۱۲

ہر اکیلے کا ہے تو یارب انیس
اور ہر اک تنہا کا ہے تو ہی جلیس

ہر جگہ تو ہر کسی سے ہے قریب
اور کسی سے تو نہیں دور اے مجیب

ہر جگہ حاضر ہے تو غائب نہیں
تجھپہ یارب کوئی بھی غالب نہیں

اے خدا۔ اے حی و قیوم و کریم
قادر و غفار و رحمٰن و رحیم

جمع ہیں تجھ میں سب اوصافِ کمال
تو ہی ذوالاکرام ہے اور ذوالجلال

ہے تو ہی روشنگرِ ارض وسما
ہے تجھی سے اُن کی ایجاد اور بنا

ہے تجھی سے اُنکی زینت اور قیام
تیرے ہی ہاتھوں ہے اُنکی روک تھام

تو ہی فریادی کا ہے فریادرس
دادخواہوں کا تو ہی ہے دادرس

اور تو ہی ہے بے پناہوں کی پناہ
اور نہیں تیرے سوا کوئی پناہ

چین بیچینوں کو دیتا ہے تو ہی
تو ہی غمگینوں کو دیتا ہے خوشی

مضطروں کی تو ہی سنتا ہے دعا
دور کرتا ہے تو ہی رنج و بلا

سارے عالم کا تو ہی معبود ہے — معدنِ احسان دکانِ جود ہے
سب سے بڑھکر رحم والا ہی توہی — سب سے برتر اور نرالا ہے توہی
حاجتیں سونپی ہوئی ہیں سب تجھے — اور ہر اک مطلب حوالے ہیں ترے
اے خدا۔ اے مالکِ عرشِ عظیم — تو ہی بیشک ہی سمیع اور ہے علیم
ہے تو ہی بے شبہہ خلاقِ عظیم — تو ہی بیشک ہی غفور اور ہی رحیم
ہے تو ہی بر و کریم اور ہے جواد — اے خدائے پاک اے رب العباد
کر تو میری مغفرت اور رحم کر — اور مجھے کر عافیت سے بہرہ ور
پردہ پوشی کر مری اور رزق دے — میرے نقصانوں کا بدلا دے مجھے
راہ پر رکھ مجھکو پستی سے نکال — کر مرے درجے بلند اے ذوالجلال
اور گمراہی سے رکھ مجھکو بچا — اپنی رحمت سے تو کر جنت عطا
اپنی رحمت مجھپہ اے رحمٰن کر — رحم والا سب سے ہے تو بیشتر
اپنا پیارا اے خدا مجھ کو بنا — اور بُری چالوں سے تو مجھکو بچا
اور تیرے ہی لیے خاص اے جلیل — اپنی آنکھوں میں رہوں خوار و ذلیل
خلق کی آنکھوں میں عظمت ہو مری — اور دونوں میں قدر و عزت ہو مری
ہمکو جن اعمال اور افعال کا — حکم تو نے کر دیا ہے اے خدا
بے تری تائید اور توفیق کے — کچھ نہیں ممکن کہ ہم سے ہو سکے
تو ہی دے دے ہمسے وہ کام اے خدا — جسمیں خوشنودی تری ہو اور رضا
تو ہی والی ہے مرا اور کارساز — اور تو ہی مالک ہے اے بندہ نواز
اپنی مرضی کے موافق کام لے — مجھ سے۔ اور توفیق طاعت دے مجھے
مجھ کو وہ ایمان دے اے ذوالجلال — ہو کبھی جسمیں نہ نقصان اور زوال
اور وہ دل دے جسمیں ہو یارب خشوع — جو رہے ہر دم تری جانب رجوع

مجھ کو سیدھا دین اور سچا یقین — تو عطا کر اے الٰہ العالمین
اور ہمیشہ ہر بلا و رنج سے — عافیت مین رکھ خداوندا مجھے
عافیت پر شکر کی توفیق دے — اور نہ کر محتاج لوگون کا مجھے
کر کے توبہ جن بُرے اعمال سے — پھر وہی اعمال مین نے ہون کیے
عہد و پیمان کر کے تجھ سے اے خدا — اپنا جو وعدہ نہ پورا کیا
نقض توبہ اور شکست عہد سے — اب نہایت شرمساری ہو مجھے
اور مُعافی تجھ سے مین ہون مانگتا — بخشدے تقصیر میری اے خدا
صَرف کین مین نے جو تیری نعمتین — تیری نافرمانیون کی راہ مین
اور تری ہی نعمتون کے زور پر — تیری نافرمانیان کین بے خطر
نیک کام ایسے جو ہون مین نے کیے — ق — کرنا چاہا ہو جنھین تیرے لیے
اُن مین آمیزش مگر غیرون کی بھی — ہو گئی ہو اے خداوند غنی
ہون مین اسکا بھی الٰہی عذر خواہ — بخشدے میری یہ تقصیر اور گناہ
الغرض توبہ جو مین نے توڑ دی — اور شکست عہد جو مجھ سے ہوئی
تیری ہی نعمت کے بل پر اے خدا — مین جو نافرمان و سرکش بن گیا
نیک کامون مین جو کی مین نے ریا — اور غیرون کو ترا ساجھی کیا
سب گناہون سے ہون اب مین عذر خواہ — مغفرت کر دے مری تو اے الٰہ
ہے مرے ہر حال کی تجھ کو خبر — اے مرے مالک مجھے رسوا نہ کر
ہر طرح ہے تجھ کو مجھ پر اختیار — کر نہ تو مجھ پر عذاب اے کردگار
علم و قدرت جس طرح رکھتا ہے تو — حلم اور رحمت مین بھی یکتا ہے تو
اے خدائے حی و قیوم و قدیم — اے خدائے صاحب عرشِ عظیم
اے قدیر و خالق کون و مکان — اے کریم و مالک ہفت آسمان

تو جہان سے چاہی جسطرح اے خدا
خود ہی کر میری ہراک حاجت روا

تو ہی میرے ہر مہم کا ہو کفیل
جیسے چاہے کر دے خود اُسکی سبیل

حَسْبِيَ اللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّنَا
حَسْبِيَ اللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ حَسْبُنَا

حَسْبِيَ اللّٰهُ ہے مجھے اللہ بس
دین و دنیا مین مرا فریاد رس

ہر مہم ہراک ضرورت کے لیے
حَسْبِيَ اللّٰهُ - خدا بس ہے مجھے

شر سے موذی اور بداندیش کے
اور شرے حاسد بدکیش کے

حَسْبِيَ اللّٰهُ مجھے بس ہے خدا
مجھ کو ان سب سے وہی لیگا بچا

مرتے دم اور قبر مین وقت سُوال
حَسْبِيَ اللّٰهُ بس ہے فضل ذوالجلال

تولے جائین گے عمل میزان مین جب
پل پہ جب چلنے لگین گے لوگ سب

ہر جگہ - ہر حال مین - اور ہر نَفَس
حَسْبِيَ اللّٰهُ ہے مجھے اللہ بس

فضل تیرا بس ہے میری واسطے
اور تری امداد کافی ہے مجھے

اَنْتَ حَسْبِي اَنْتَ رَبِّي يَا جَلِيْلُ
اَنْتَ نِعْمَ الْعَوْنُ لِي نِعْمَ الْوَكِيْلُ

بس ہے مجھکو فضل و امدادِ خدا
اور نہین کوئی آلہ اُس کے سوا

ہے وہی معبود برحق اور خدا
اور اُسی پر بس بھروسا ہے مرا

اور وہی ہے صاحب عرش عظیم
ہے وہی غفار و ستار و حکیم

اے خدا اے مالک جود و عطا
چند چیزین تجھسے مین ہون مانگتا

شکر والون کا سا دے مجھکو ثواب
شاکرون ہی مین ہو میرا بھی حساب

خاص بندے جو مقرب ہین ترے
میہمانی اُن کی تو جیسی کرے

مین بھی ویسا ہی ترا مہمان بنون
اور مشرف تیری مہمانی سے ہون

ساتھ مجھ کو انبیا کا ہو نصیب
مجھ کو یارب ایسا رتبہ ہو نصیب

مثل صدیقون کے ہو میرا یقین
ہر طرح پورا ہو اور سچا یقین

اہل تقویٰ جیسے اے رب جلیل | رہتے ہین تیرے لیے خوار و ذلیل

مجھ کو بھی ویسی ہی ذلت ہو نصیب | دو جہان مین جس سے عزت ہو نصیب

رہتے ہین اہل یقین جس طرح سے | دل سے یارب تیری طاعت مین دبے

دل سے ویسا ہی رہون مین بھی دبا | اور رہون تیری اطاعت مین لگا

جب تلک یارب مرے دم مین ہو دم | مجھ مین یہ اوصاف سارے ہون بہم

تیری ہی طاعت مین نکلے میری جان | اے خدا اے سب سے بڑھکر مہربان

تیرا اگلا فضل اور نعمت تری | مجھپہ جو مبذول یارب ہو چکی

اور یارب تیری وہ اچھی بلا | مجھ کو جس مین کرچکا تو مبتلا

صدقہ اُن سب رحمتون کا اے خدا | کرلے اب مقبول میری یہ دعا

اپنے فضل و رحمت و احسان سے | جنۃ الماویٰ مین داخل کر مجھے

اور یہ ہے تجھ سے الٰہی التجا | دائمی ایمان کر مجھ کو عطا

اور ہدایت ایسی ہو یارب مجھے | ٹھیک رکھے جو مجھے ہر طرح سے

علم نافع کر مجھے یارب عطا | دین و دنیا مین ہو جس سے فائدا

اور کسی بدکار و ناہنجار کا | کر نہ تو ممنون مجھ کو اے خدا

فاسق و بیدین و کافر کا کبھی | کر نہ مجھ کو زیر احسان اے غنی

تا کہ دنیا یا کہ عقبےٰ مین کہین | مجھ کو بدلا اُس کا دینا ہو نہین

کل گناہون کو مرے بخش اے خدا | کر مرے اخلاق مین وسعت عطا

اور مجھے یارب کمائی پاک دے | اپنی قسمت پر قناعت ہو مجھے

جو مقدر مین نہو میرے لکھا | مین نہون اُس کا طلبگار اے خدا

جتنے مخلوقات ہین یارب ترے | جو تری قدرت سے ہین پیدا ہوئے

شر و آفت سے ہر اک کے اے الٰہ | مانگتا ہون تجھ سے مین تیری پناہ

رکھ مجھے اپنی حفاظت مین مدام — کر حراست میری اے ربِ انام
مجھکو اپنے خاص بندون مین بنا — کر خصوصیت مجھے یارب عطا
ہو ترے نزدیک میرا مرتبا — اور ہو اچھا ٹھکانا اے خدا
تیرے جن بندون کا یارب ہر گھڑی — تیری دھمکی سے ڈرا کرتا ہے جی
اور کھڑے ہونے سے تیرے سامنے — رہتے ہین ہر وقت ڈرتے کانپتے
اور ترے ملنے کے ہین امیدوار — رہتے ہین خوف و رجا سے بیقرار
مجھکو بھی ایسے ہی بندون سی بنا — یَا وَلِیَّ الْحَمْدِ یَا رَبَّ الثَّنَا
اور اُن لوگون مین کر میرا شمار — جو گناہون سے ہین اپنے شرمسار
اپنی تقصیرون سی ہردم ڈرتے ہین — سچی توبہ صاف دل سی کرتے ہین
اور تری درگاہ مین باصد خشوع — صدق دل سی ہوتے ہین یارب رجوع
ہو عمل میرا سزاوارِ قبول — جس سے ہو تیری رضامندی حصول
اور میرا علم میرے واسطے — کامیابی کا سبب یارب بنے
اور کرم سے تیرے اے ربِ غنی — ایسی کوشش اور کمائی ہو مری
جسکے باعث پوری شاباش اور داد — پاؤن مین - اور پوری ہو میری مُراد
اور تجارت ایسی ہو یارب مری — ہو کبھی جس مین نہ ٹوٹا اور کمی
موت[189] کی سختی مین اور سکرات مین — جب لگا رہتا ہو شیطان گھات مین
ہو الٰہی تو مددگار و معین — مجھپہ غالب ہو نجائے وہ لعین
مرتے دم یارب مری امداد کر — اور جہنم سے مجھے آزاد کر
کل گناہون[190] سے مرے تو درگذر — اور مجھ پر رحم اے رحمٰن کر
طبقۂ اعلےٰ مین جو بندے ترے — تیرے سب بندون مین ہین خاص اور اچھے
مجھکو بھی یارب ہو ساتھ اُنکا نصیب — اُنکے کردے اے خدا مجھکو قریب

استعاذہ بعد ختم ہر منزل

بعد ہر منزل کے یون مانگو پناہ

دل سے لیکر پہلے مین نام الٰہ　　حق تعالیٰ کی پکڑتا ہون پناہ
غم سے - اندیشہ سے - اور سستی سی بھی　　عاجزی سے بخل و نامردی سی بھی
اُس بڑھاپے سی بھی - اور اُس عمر سے　　کردے جو بالکل ہی ناکارہ مجھے
قرض کے بوجھ - اور بار دین سے　　دے پناہ اپنی خداوندا مجھے
فتنۂ نار و عذاب نار سے　　اور دوزخ کے ہراک آزار سے
فتنۂ قبر و عذاب قبر سے　　اور زبردستون کے قہر و جبر سے
دے مجھے لوگون کے غلبہ سے پناہ　　دب نہ جاؤن مین کسی سے اے الٰہ
اور پناہ اس سی بھی دے اے ذوالمنن　　میرے دشمن ہون نہ مجھ پر طعنہ زن
دیکھکر مجھکو پریشان و تباہ　　مجھپہ وے ہنسنے نہ پائین اے الٰہ
بدنصیبی اور بُری تقدیر سے　　دے خداوندا پناہ اپنی مجھے
دے بلا کی اُس مشقت سے پناہ　　جو مجھے کردے خداوندا تباہ
ہر گناہ اور اُس کے ہر سامان سی　　ہر طرح کے ڈنڈ اور تاوان سے
مال و دولت کے بُرے فتنہ سی بھی　　فقر و عسرت کے بُرے فتنہ سی بھی
دے پناہ - اور فتنۂ دجال سی　　اُسکے غلبے اور دغا کی چال سی
زندگی کے فتنہ سے اور موت کی　　اور کفر و فسق اور عصیان سے
دل کی سختی سی بھی اور غفلت سی بھی　　اور محتاجی سے اور ذلت سی بھی
اور دکھانے اور سنانے کے لیے　　کوئی نیکی مجھ سے تو ہونے نہ دے
اور نمایش اور ریا سے دے پناہ　　اور مجھے حرص و ہوا سے دے پناہ
گونگا پن - بہرا پن - اور دیوانہ پن　　سب سے دے مجھکو پناہ اے ذوالمنن

جتنی ہین بیماریان سخت اور بُری
جن سے لوگون کا گھٹا کرتا ہے جی

کوڑھ ہو۔ یا برص۔ یا ہو جذام
دے پناہ ان سب سے اے رب انام

فتنۂ دنیا سے اور اُس علم سے
فائدہ جس سے نہو یارب مجھے

اور اُس دل سی نہو جس مین خشوع
جو تری جانب نہ ہوتا ہو رجوع

اور ایسے نفس سے جس کو کبھی
اپنی خواہش سے نہ ہو آسودگی

اُس دعا سے بھی نہو جو مستجاب
دے پناہ ان سب سے اے عالی جناب

سینۂ و دل کے ہر اک فتنہ سی بھی
ہر طرح کی گمرہی سے اے غنی

تیری عزت کی پکڑتا ہون پناہ
کون ہے تیرے سوا یارب اِلٰہ

جو عمل مین نے کیے نا کردنی
دے پناہ اُن کی بدی سی اے غنی

اور جو نیکی نہ کی ہو اے اِلٰہ
دے مجھے تو اُسکے شر سی بھی پناہ

اور عطا کر علم کے شر سے پناہ
شر سے نادانی کے بھی تو دے پناہ

دی ہی نعمت تونے جو اے ذوالجلال
ہو نہین مجھسے کبھی اُس کا زوال

عافیت تونے جو بخشی ہے مجھے
مجھ سے تو اُسکو کبھی ٹلنے نہ دے

اور یکا یک تو نہ کر میری سزا
قہر مین ناگہ نہ ہون مین مبتلا

عافیت کا سلب۔ نعمت کا زوال
اور سزاے ناگہانی اور وبال

مانگتا ان سب سی ہون یارب پناہ
دے پناہ ان سب سے مجھکو اے اِلٰہ

اپنی ہر اک ناخوشی سے دے پناہ
اور مری ہر اک بدی سی دے پناہ

آنکھ۔ کان۔ اور دل کی شر سی اے غنی
اور زبان کے۔ اور منی کے شر سی بھی

فاقہ کے شر اور شر سے ظلم کے
دے پناہ اپنی خداوندا مجھے

مین نہ ظالم اور نہ مین مظلوم ہون
ظلم سے مین ہر طرح فارغ رہون

ڈوب جانے اور جل جانے سی بھی
دبکے پسنے اور کچل جانے سی بھی

اور اونچے پر سے گر جانے سے بھی	مرتے دم شیطان کے بہکانے سے بھی
ہو نہ مرنا میرا اے ربِّ عباد	کافروں سے بھاگ کر وقت جہاد
کاٹ لینے سے کسی کیڑے کے بھی	چوٹ کھانے اور گر پڑنے سے بھی
اور جتنی آفتیں ہیں اے الٰہ	سب سے ہیں تیری پکڑتا ہوں پناہ
جتنی چیزوں سے رسول اللہ نے	احمد مرسل شہِ ذی جاہ نے
یا الٰہی مانگی ہے تجھ سے پناہ	مجھکو بھی اُن سب سے یا رب دے پناہ
عادتیں جتنی ہیں بد اور ناسزا	خواہشیں جتنی بُری ہیں اے خدا
اور عمل جتنے ہیں ناقص اور بُرے	فتنے جتنے ہیں چھپے ہوں یا کھلے
اور بُری راتوں۔ بُرے ایام سے	اور بُری ساعت۔ بُرے ہنگام سے
اور بُرے ساتھی۔ بُرے ہمسایہ سے	اور بُرے مال۔ اور بُرے سرمایہ سے
آج کے دن اور آئندہ کی بھی	آفتیں جتنی ہیں۔ اور جتنی بدی
اور بدی سے نفس اور شیطان کے	اور بدی و فتنہ سے نسوان کے
عورتوں کے مکر سے اور چال سے	اور اُن کی آفتوں کے جال سے
ایسی عورت سے بھی دے مجھکو پناہ	جو مجھے کر دے شرارت سے تباہ
پیشتر ہی جو بڑھاپا آنے کے	مکر سے بوڑھا بنا چھوڑے مجھے
اور جو اولاد ہو مجھ پر وبال	سب سے دے مجھکو پناہ اے ذوالجلال
شرک و کفر اور فسق اور عصیان سے	آتش دوزخ سے اور شیطان سے
ظلم و بے انصافی۔ اور مکر و دغا	اور زمین و آسمان کی ہر بلا
ہر مرض ہر ایک موذی جانور	ہر طرح کے فتنے۔ ہر اک شور و شر
کر دے غافل جو امید و آرزو	جو عمل رسوا کرے اور زرد رو
ایسی محتاجی بھلا دے مجھ سے جو	تجھکو یا رب اور ترے احکام کو

ایسی دولت جس سے مین جاؤن بہک
اور تیری راہ سے جاؤن بھٹک

ایسا ساتھی جس سے ہو مجھکو ضرر
جس سے پہونچے مجھکو ایذا اور شر

اپنے غصے اور عتاب و قہر سے
موذیون کے نیش سے اور زہر سے

ناگہان اور رنج و غم کی موت سے
سب سے یارب دے پناہ اپنی مجھے

اور حق باتون مین تنگی اور وہم کر
اور نادانی و سوء فہم سے

لشکر شیطان سے اور شیطان سے
جھوٹ سے غیبت سے اور ہذیان سے

الغرض ہر اک بدی سے دے پناہ
ہو مرا ایسا نگہبان اے آلہ

باپ مان جس طرح بچون کے لیے
رہتے ہین ہر دم حفاظت مین لگے

تو بھی ایسی ہی حفاظت کر مری
اور ایسی ہی حراست کر مری

یہ دعا ناظم کی جانب سے ہے عرض

اور نبی پر اپنے اے رب انام
خاص رحمت اپنی نازل کر مدام

اور ان کے آل اور اصحاب پر
عترت و ازواج اور احباب پر

ہین جو تیرے بندۂ خاص اے غنی
مولوی اشرف علی تھانوی

جن کے ارشاد اور جن کے فیض سے
تیرے بندون کے وظیفہ کے لیے

یہ دعائین تیری بتلائی ہوئین
اور نبی کی تیرے سکھلائی ہوئین

اک جگہ جمع اور فراہم ہو گئین
نظم اردو مین مترجم ہو گئین

فیض ان کا دائمی ہو اور عام
ہر جگہ یارب خلائق مین تمام

سب کو ان کے فیض سے کر بہرہ مند
اور ان سے دور رکھ ہر اک گزند

دو جہان مین مرتبے ان کے بڑھا
قرب خاص اپنا انہین فرما عطا

عاشقان صادق و ممتاز ہین
درجۂ اعلے عطا فرما انہین

اک گھڑی اور ایک دم بھی اے خدا ۔ ہو نہ تو اُن سے نہ وہ تجھ سے جدا
اور اُن کا ہے جو اک ادنے غلام ۔ عبد واسع مرحوم جسکا سب کہتے ہین نام
نظم جس نے حکم سے اُن کے کیا ۔ ان مناجاتون کا اُردو ترجمہ
اُسکو بھی تو دین اور دنیا مین کر ۔ عفو سے اور عافیت سے بہرہ ور
دل مین اُسکے جتنی ہو اچھی مراد ۔ سب کو پوری کر دے اے رب العباد
جتنے لوگون کا ہو اُسپر کچھ بھی حق ۔ بخشدے اُن کو بھی اے رب الفلق
یہ دعا مین جو پڑھے اور جو لکھے ۔ اور جو ان کو وظیفے مین رکھے
اور دل سے قدردان ان کا ہو جو ۔ جسکے دل مین انکا ذوق و شوق ہو
ہین مسلمان جتنے مرد اور عورتین ۔ بخشدے ان سب کو اور خوش رکھ انھین
سب سے تو راضی ہو راضی رکھ اُنھین ۔ پوری کر ان سب کی اچھی خواہشین
یا الٰہی صدقہ آل رسول ۔ کل دعائین میری فرمائے قبول

یعنی بخشون اُنکو بھی صاحب موصوف ظلہ

یہ دعا بھی جانب ناظم سے ہے

اور یارب جن کے فیض و حکم سے ۔ یہ وظیفے ہین مرتب ہو گئے
اُنکو تو اس کی جزا دے بے شمار ۔ فیض اُنکا رکھ ہمیشہ برقرار
اُنسے تو راضی رہ اور خوش رکھ انھین ۔ مرتبے اُن کے بڑھا دارین مین
نظم جس نے اُس کو اُردو مین کیا ۔ اُسکو بھی اچھی جزا فرما عطا
فیض سے اُن کے اُسے کر بہرہ ور ۔ اور گناہون سے تو اُس کے درگذر
اُن سے یارب تو رکھ اُس کو جدا ۔ درد کی اُس کے الٰہی کر دوا
مدتون سے اُن سے وہ مہجور ہے ۔ رنج دوری سے دل اُس کا چور ہے
ہے بتر مُردون سے گو وہ زندہ ہے ۔ زندگی سے اپنی خود شرمندہ ہے

یا الٰہی اب تو اُس پر رحم کر — اور گناہوں سے تو اُس کی درگذر

یارب اپنے فضل اور امداد سے — بند فرقت سے رہا کردے اُسے

ایسی قوت اور توفیق اُسکو دے — منزل مقصود تک وہ جا سکے

پھر نہ ہو وہ اپنے مولا سے جدا — وہ خدا کا ہو رہے۔ اُس کا خدا

اور ہیں جتنے مسلمان مرد وزن — مجھکو اور اُن سب کو بخش ای ذوالمنن

خاتمہ از ناظم متضمن حمد وسپاس الٰہی بر اتمام تالیف وتاریخ آن بتضمین مصرعۂ از مثنوی شریف

حمد لک والشکر لک یا ربنا — یا ولیَّ الحمدِ یا اَھلَ الثَّنا

اے کہ از فضل تو بر حسبِ مرام — یافت این نظم دعا زیبِ تمام

آن دعاہای کہ تعلیمش بما — کردۂ خود از سر لطف وعطا

آنکہ در قرآن وآثارِ رسول — شد بما منقول ز اخبار عدول

نقش اشرف کان بود فیض الست — نقش نظم آن زدست من بربست

ہم مضامین دعاہا زان تست — نظم وتالیفش ہم از فیضان تست

در دعا چون کردۂ تائید ہا — ہم اجابت راز تست امید ہا

ای کہ قول تست اُدعُوا اَستَجِب — نَحنُ قَد جِئنَاکَ فَدعُوا فَاستَجِب

آنچہ کارم بود آن خود کردہ شد — یارب اکنون تو بفرما کار خود

نیست بیش از ترجمانی کار من — نے کہ آن ہم نیست جز پندار من

بگذر اے دل از سر تاریخ گفتنے — تا بیابی سال آن از مثنوے

ہمچو مولینا پئے تاریخ گو — ہم دعا از تو اجابت ہم ز تو

۱۹ ۱۳ھ

قطعۂ تاریخ اتمام این مناجات لطیف به اقتباس مادّه از حدیث شریف

چون ز اتمام این مُناجات		قصر طاعت اساس کردم
فضل و امداد ایزدی را		از دل و جان سپاس کردم
بسکه ماثوره ادعیه را		نظم ہندی لباس کردم
سال آن ہم ز قول ماثور	ھ	در دل خود قیاس کردم
لَا یُرَدُّ القضاءُ اِلَّا		بِالدُّعَاءِ اقتباس کردم

مناجات دعائیہ من تصنیف جناب مولانا مولوی حاجی حافظ محمد عبدالغفار صاحب مرحوم و مغفور کانپوری قدس سرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدایا توہی ہے غفور رحیم	کہ بیشک توہی ہے سمیع و علیم
کیا تو نے پیدا زمین آسمان	کیا کن سے موجود سارا جہان
خدایا توہی ہے غفور رحیم	کہ بیشک توہی تیرے پتا ہے
توہی رزق دیتا ہے سبکو کریم	تو خالق ہے رازق رؤف و رحیم
کرے لاکھ کوئی بشر شرک و فسق	تو موقوف کرتا نہین اُسکا رزق
بلا شبہہ ایسا ہی تو ہے گا رب	دیا تو نے بے مانگے ہمکو تو سب
نہ تجھسے کوئی بندہ مایوس ہو	کہ فرمایا ہے تو نے لا تقنطوا
مین سائل ہون در پر ترے اے رحیم	مری رد دعا کا نہ کرنا کریم
خدایا بہت مین گنہگار ہون	گناہون مین اپنے گرفتار ہون

مین عصیان مین رہتا ہون لیل و نہار | گناہون سے اپنے مین ہون شرمسار
نہ دل سے ترا ایک سجدہ کیا | نہ دلمین کبھی خوف تیرا کیا
گنہ مجھسے جو کچھ ہوئے ہین کریم | تو مجھ سے زیادہ ہے اُسپر علیم
مین اُنکے کیے سے پریشان ہون | گناہون سے اپنے پشیان ہون
گناہون سے اپنے مین تائب ہوا | ترے فضل کا اب مین طالب ہوا
اگرچہ مین بندہ گنہگار ہون | مگر رحم کا مین طلبگار ہون
رحیمی سے تیری نہین کچھ عجب | جو تو بخشدیوے گنہ میرے سب
ترے رحم کا ہون مین امیدوار | کر اپنا تو الطاف اے کردگار
مین کرتا ہون توبہ گناہونسے اب | گناہونکو مرے تو کر عفو سب
غضب سے مین تیری بہت ڈرتا ہون | ترے رحم کی مین طلب کرتا ہون
اگر تو نہ بخشیگا میرے گناہ | تو ہوجاویگی میری حالت تباہ
گنہ میرے مجھسے چھپائے یہان | نہ کرنا تو آگہ کسی کو وہان
جو مجھ سے ہوئے ہون گنہ ای کریم | اُنھین بخشدے اے غفور رحیم
بجز تیرے جا کر مین کس سے کہون | کہ ہین سامنے تیرے سب سرنگون
کرے پل مین چاہے جسے پادشاہ | کرے جسکی چاہے تو حالت تباہ
جسے چاہے پل مین کرے تو امیر | جسے چاہے لمحہ مین کردے فقیر
جسے چاہے بخشے تو مال و منال | جسے چاہے کرتا پھرے دہ سوال
کرے جسپہ چاہے تو دوزخ حرام | کرے اُسکو جنت مین عالیمقام
جسے چاہے دوزخ مین رکھے مدام | کرے جانا جنت کا اُسپر حرام
جسے تو دی عزت وہی ہے عزیز | جسے دیوے ذلت وہی ہے بے تمیز
ترے نور سے ذرہ ہے آفتاب | تجھی سے ہوا پُر ضیا ماہتاب

ترا نور پھیلا ہے دیکھو جدھر
اگر شام ہووے دگر ہو سحر

ترے نور سے پر ضیا ہے جہان
کرے شرح مین اُسکی قاصر زبان

تری نعمتین بے عدد ہین خدا
کہانتک کرون شکر اسکا ادا

اگر ہر سر مو ہو میری زبان
نہ جب بھی ترا شکر ہووے بیان

ہمارے لیے نہ فلک چھت بنے
زمین کردی بستر ہمارے لیے

بحل کرتا ہے تو گنہ بالیقین
ترا نام ہے ارحم الراحمین

گنہ بخشنا یہ ترا کام ہے
غضب خاص تیرا کرم عام ہے

کرے جو کوئی بندہ تجھ سے دعا
تو فی الفور کرتا ہے اُسکو روا

تو کرتا ہے جلدی دعا کو قبول
کہ بندے کا دل تا نہووے ملول

کہا تونے مین تجھسے نزدیک ہون
جو کچھ مجھ سے مانگے تو فی الفور دون

بحل کر گنا ہون کو میرے تمام
بحق محمد علیہ السلام

نہ تیرے کرم کی جو ہووے عطا
تو پھر کون بخشیگا میری خطا

محض رحم سے عفو کردیجیے
نہ میرے گنہ پر نظر کیجیے

ہوئی ہے جو مجھ سے عبادت کبھی
وہ مقبول ہو بارگہ کے سبھی

کیا بیدلی سے جو روزہ نماز
تو مقبول کر اُسکو اے بے نیاز

مجھے راہ سیدھی بتا اے کریم
اور گمراہیون سے بچا اے کریم

مجھے دہر مین جب تلک زندہ رکھ
تو اپنی عبادت پہ پایندہ رکھ

گنا ہونسے مجھکو تو محفوظ رکھ
ہمیشہ عبادت مین محفوظ رکھ

مجھے خلق مین ساتھ عزت کے رکھ
مجھے سامنے سب کے حرمت سے رکھ

مجھے اسقدر کر غنی اے خدا
نہ کرنا پڑے غیر سے التجا

نہ مین غیر کے آگے پھیلاؤن ہاتھ
نہ کر ملتجی مجھکو غیرون کے ساتھ

کسی طرح کا غم نہووے مجھے
جو ہووے تو غم حشر ہووے مجھے

مرے باپ مان کو تو آباد رکھ
خوشی سے ہمیشہ اُنھین شاد رکھ

گناہون کو اُن دونون کی عفو کر
خطائین انکی تو بخشدے سربسر

مین دنیا مین جبتک ہون ای کریم
طریق محمدیہ رکھ مستقیم

جو ہو وقت رحلت کا میری قریب
مجھے کلمہ پڑھنا ہو اُسدم نصیب

مرے قلب مین باقی ایمان ہو
مری روح کی قبض آسان ہو

باسانی نکلے مرے تن سے جان
اُسے فضل سے بھیج سوے جنان

مین کلمے سے اُسدم نہ غافل ہون
زبان پہ ترا نام ہو جب مرون

مجھے کرکے تجہیز و تکفین جب
پھرین قبر مین دھر کے جب بکی سب

تو اسوقت کرنا کرم اے کریم
نہو قبر مین مجھکو کچھ خوف و بیم

معطر تو کرنا مری قبر کو
منور تو کرنا مری قبر کو

اور اُسوقت ہونا مرا دستگیر
مرے پاس جب آوین منکر نکیر

مین صورت سے اُنکی نہ ہرگز ڈرون
نہ سرزد بُری بات مُنھ سے کرون

جو پوچھین بتا نام خالق کا اب
کہون اُنسے ہے میرا اللہ رب

جو پوچھین نبی کو وہ تیرے ولی
کہون مین محمدؐ ہین میرے نبیؑ

جو پوچھین کہ کیا تیرا آئین ہے
کہون مین کہ دین نبیؑ دین ہے

پھر اُسوقت میری یہی ہے دعا
تری بارگہ مین یہ ہے التجا

کہ ہو حکم جنّت کا در کھولدو
اسے بھیجدو جلد فردوس کو

نہ تا حشر مجھکو ستاوے کوئی
نہ مارے کوئی نہ جلادے کوئی

لحد کی مصیبت دفع ہو تمام
بحق محمد علیہ السلام

قیامت ترے حکم سے ہووے جب
نکل آوین اُسوقت قبرونسے سب

لحد سے مین جب وقت نکلون کریم
نہ بھوک ہووے اسوقت مجکو نہ پیاس
سوا نیزے پر ہووے جب آفتاب
یہ امید ہے مجھکو اے ذو المنن
مجھے دینا جا زیر عرشِ برین
ترا رحم ہر وقت ہو میرے ساتھ
بہت میرا آسان کرنا حساب
بضاعت خدایا نہین میرے پاس
خدایا اگر لیوے تو انتقام
خطا بخشدے رحم کر اے کریم
مرے واسطے ہون محمد شفیع
جنان کا مجھے حکم دے اے کریم
ہوئی ہو جو مجھ سے خطا غیر کی
اُنھین فضل سے اپنے محفوظ رکھ
ہو آسان عاصی پہ راہِ صراط
نہو لغزش پا مجھے اے کریم
سوار دنکے مانند یا مثلِ برق
مین اُسپر سے اُتر دن بخوبی تمام
کر دن سوے جنت خوشی سے خرام
اور اسوقت مین ہے یہ تجھسے دعا
کہ ہون میرے مان باپ بھی میرے ساتھ

مری شکل نورانی ہووے رحیم
تری حمد کرتا چلون تیرے پاس
حرارت سے خلقت کو ہووے نہ تاب
ترا ابر رحمت ہو سایہ فگن
مرا کرنا مسکن صف مومنین
مرے نامہ اعمال دین دہنے ہاتھ
بحق محمد نہ کرنا عذاب
تہیدست آیا ہون مین تیری پاس
گنہگار کو عذر کا کیا مقام
کہ ہے نام تیرا غفور رحیم
شفاعت کا ہونا تو اُنکی سمج
خلاصی عذابون سے باذن رحیم
چہ انسان چہ جن وحشی وطیر کی
مجھے ہاتھ سے اُنکے محفوظ رکھ
گذر پل سے نہو اس مین فرق
نہ کٹ کر گرون اے غفور رحیم
اُتر جاؤن پل کو نہو اسمین فرق
بحق محمد علیہ السلام
میرے اوپر ہو نار دوزخ حرام
مرے مالک الملک میرے خدا
چلون ہاتھ مین میرے ہو انکا ہاتھ

چلین حکم سے تیرے اُس وقت رب — سوئے حوض کوثر کے ہم سب کے سب
وہان چومین حضرت کے پائے شریف — پئین ہاتھ سے اُنکے آب لطیف
ترے حکم سے جاوین جنت کو ہم — کرین یاد بس تیری رحمت کو ہم
وہان کے بھیجین نبی پر سلام — بجز حمد تیری نہ ہو کچھ کلام
ملین حور و غلمان ای میرے رب — میسر ہون جو چاہین عیش و طرب
رضا مند تو ہم سے رہنا سدا — عتاب اپنا ہم پر نہ کرنا خدا
بصارت وہ دے جس سی دیکھین کریم — ترے حسن کو اے غفور رحیم
ہمیشہ ترا دیکھین ہم نور پاک — زیارت سے ہون اُسکی ہم فرخناک
میسر ہو دیدار تیرا وہان — کہ اُس سے زیادہ ہو نعمت کہان
ہمیشہ رہون خلد مین پھر کریم — مرے باپ مان بھی غفور رحیم
مری یہ مناجات ہووے قبول — بحق رسول و طفیل بتول
پڑھے جو کوئی اس مناجات کو — برآمد تو کر اُسکی حاجات کو
مین لائق ہون رحمت کی پروردگار — کہ امت نبی مین ہون عبدالغفار
بس اب خامہ کو تھام لی اے فہیم — کہ بڑھنا نہ ہو اُسکا امر جسیم

مناجات نتیجہ طبع شاعر خوش تقریر جناب محمد منیر صاحب منیر سلمہ اللہ القدیر لکھنوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے خدا اے خالق ہر بحر و بر — تیرے ہی قبضہ مین ہی ہر خشک و تر
تیرے پرتو کا ہے اک ادنیٰ طفیل — روشنیِ چہرۂ شمس و قمر
راز ہے ہر ایک کا تجھپر عیان — حال کی ہر اک کے ہی تجھکو خبر
تو ہے مالک سب تری مملوک ہین — حور و غلمان و ملک جن و بشر
ہان تصدق اپنے لطف عام کا — رحم کر مجھ ناسزا پر رحم کر

اُنکا صدقہ جو محبت مین تری　　رکھتے ہین سوز دل و دردِ جگر

اُنکا صدقہ جو ہین دیوانے ترے　　تیرے دشتِ شوق مین آشفتہ سر

اُنکا صدقہ جو تجلّی گاہ مین　　حیرتی ہین تیرے اور نظّارہ گر

اُنکا صدقہ رکھتے ہین جو دردمند　　آہ مین تاثیر نالے مین اثر

اُنکا صدقہ جو ہین تیرے شوق مین　　فقر کی منزل شناس اور رہبر

اُنکا صدقہ رہتے ہین جو بیقرار　　تیرے غم مین رات دن شام و سحر

اُنکا صدقہ جو ہین تیرے خستہ جان　　اور ترے دلریش قصہ مختصر

کر عطا اپنی عنایت سے مجھے　　جانِ مضطر قلب سوزان چشم تر

گلشن ایجاد مین پھولون پھلون　　ہو مرا نخل تمنّا بار ور

اس چمن کے غنچہ و گل مین مجھے　　جلوۂ رنگین ترا آئے نظر

دیکھ لون ذرّات مین اک آفتاب　　جب اُٹھاؤن دیدۂ وحدت نگر

درد مین منّت کشِ درمان نہون　　درد ہی تیرا ہو میرا چارہ گر

درد تیرا دل مرا ہو کس طرح　　رنگ و گل جسطرح اور آب و گہر

شوق مین تیرے جیون تا زندگی　　عشق مین تیرے گزارون عمر بھر

وقت جو گذرے وہ تیری یاد مین　　جان جب نکلے تو تیرے نام پر

گور کی منزل جوارِ قُرب ہو　　جب کرون اس دارِ فانی کا سفر

التجا کرتا ہے رو رو کے مُنیر　　یا الٰہی فضل کر احسان کر